مورخہ 31-07-2023

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	باجوڑ جمعیت علماء اسلام کے کنونشن میں خودکش حملے میں 44 افراد شہید سینکڑوں زخمی	جنگ ودیگراخبارات
02	گورنر بلوچستان کا عاشورہ پر CPO کا دورہ سیکورٹی انتظامات پر اظہار اطمینان	مشرق ودیگراخبارات
03	امن برقرار رکھنے کیلئے انتظامیہ پولیس ودیگر ادارے ایک پیج پر ہیں، عبدالولی کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
04	حکومت نے سول سروس کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھائے، وزیراعلیٰ بزنجو	جنگ ودیگراخبارات
05	یوم عاشورہ پر سیکورٹی کے بہترین انتظامات قابل تحسین ہیں، ضیاءاللہ لانگو	جنگ ودیگراخبارات
06	باجوڑ میں جمعیت کے کارکنوں کی شہادت کسی صورت برداشت نہیں کرینگے، مولانا عبدالواسع	آزادی ودیگراخبارات
07	وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کیلئے 8.87 ارب روپے ادا کر چکے ہیں، اسحاق ڈار	مشرق ودیگراخبارات
08	ممکنہ سیلاب چیف سیکرٹری کی پشین انتظامیہ کو چوکس رہنے کی ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
09	افسران کی کارکردگی بہتر بنانے میں ٹریننگ کا اہم کردار ہے، صوبائی الیکشن کمشنر	سینچری ودیگراخبارات
10	ایف سی بلوچستان نارتھ کی سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری	جنگ ودیگراخبارات
11	سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان کا مسلم لیگ (ن) شمولیت کا امکان	جنگ ودیگراخبارات
12	چیئرمین این ایچ اے کی بلوچستان میں بند سڑکیں بحال کرنے کی ہدایت	جنگ ودیگراخبارات
13	کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں یوم عاشورہ عقیدت واحترام سے منایا گیا	جنگ ودیگراخبارات
14	بولان پنجرہ پل ایف سی کی جانب سے مسافروں کو خوردنی اشیاء فراہم	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان کے طلباء کو سہولیات کی فراہمی وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، معاون خصوصی وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارات
16		جنگ ودیگراخبارات
17		جنگ ودیگراخبارات
18		جنگ ودیگراخبارات
19		جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ جیل سے فرار ہونے والا نوعمر قیدی تین ساتھیوں سمیت دوبارہ گرفتار، کوئٹہ امام بارگاہ کے قریب سے چار مشتبہ افراد گرفتار، قلات فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31-07-2023

عوامی مسائل

کوئٹہ مختلف شاہراہوں پر نکاسی آب کے لئے نصب سلیب ٹوٹ پھوٹ کا شکار، کوئٹہ شہر میں چینی کی قیمت 170 سے 180 روپے فی کلو ہوگئی خریدار پریشان،

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں 10 بلین ڈالر کی ریفائنری کی تعمیر شروع کرنے کا فیصلہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں 10 بلین ڈالر ریفائنری کی تعمیر شروع کرنے کا فیصلہ ای سی پی معاہدے کے لئے چینی فرم کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کئے گئے اس منصوبے میں سمندری انفراسٹرکچر، پیٹروکیمیکل کمپلیکس، خام تیل کے ذخیرے بہتر یوٹیلیٹیز اور پائپ لائن کنیکٹیویٹی جیسے مختلف اجزاء شامل ہوں گے تفصیلات کے مطابق جمعرات کو پاکستان نے ایک چینی کمپنی کے ساتھ معاہدے تک پہنچ کر بلوچستان میں 10 بلین ڈالر کی ریفائنری کی تعمیر شروع کرنے کی طرف ایک اہم قدم اٹھایا ہے اور اسے اس منصوبے کے تعمیراتی حقوق دیئے ہیں پاکستان اسٹیٹ آئل (PSO) نے انجینئرنگ پروکیورمنٹ اور کنسٹرکشن کنٹریکٹ (ECP) کو محفوظ بنانے کے لئے چینی کمپنی کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کئے جو سعودی عرب کی جانب سے ریفائنری پروجیکٹ میں 3 بلین ڈالر کی ایکویٹی سرمایہ کاری کے لئے ایک اہم ضرورت ہے، نئے ریفائنری منصوبے میں سرکایہ کاری پاکستانی کمپنیوں کی جانب سے ایکویٹی بڑھانے اور انجینئرنگ، پروکیومنٹ اور کنسٹرکشن (ECP) کنٹریکٹ دینے کی ضرورت سے منسلک تھی،

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "PM visit to Gwadar" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Insurgency and Extremism in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**باپ کے بھی باپ**" کے عنوان سے قلم کمان کا مضمون شائع کیا ۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کیا کبھی بلوچستان کے لوگ بھی ہنسیں گے ؟**" کے عنوان سے علی احمد کا نکتہ نظر شائع کیا ۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**انسانی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن**" کے عنوان سے صباح الدین کا مضمون شائع کیا ۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 31 JUL 2023 Page No: 1

صدر، وزیراعظم سمیت وفاقی وزرا اور سیاسی رہنماؤں کی مذمت، ملزمان کو کٹہرے میں لایا جائے، وزیراعظم سانحہ کی تحقیقات کیلئے کمیشن تشکیل دیں: مولانا فضل الرحمن کا مطالبہ

باجوڑ میں جمعیت علمائے اسلام کا کنونشن، خودکش حملے میں 44 افراد شہید، سینکڑوں زخمی

دھماکے کے بعد جائے وقوعہ پر آگ بھڑک اٹھی، جے یو آئی تحصیل خار کے امیر مولانا ضیاء اللہ جان اور جے یو آئی تحصیل ناواگی کے جنرل سیکرٹری مولانا حمید اللہ حقانی بھی جاں بحق

خودکش دھماکے کے وقت پنڈال کارکنوں اور مقامی قیادت سے بھرا ہوا تھا، درجن سے زائد کی حالت تشویشناک، زخمیوں کو تیمرگرہ اور پشاور منتقل کیا گیا، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ

جلسہ گاہ میں قیامت کا سماں، مولانا فضل الرحمن دبئی کا دورہ مختصر کرکے وطن واپس پہنچ گئے، پشاور میں قائدین سے رابطہ، کارکن مکمل طور پر پرامن رہیں، سربراہ جمعیت کی ہدایت

باجوڑ واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے، دہشت گردوں کو ملک کا امن تباہ کرنے کی اجازت نہیں دینگے شہباز شریف، دہشت گرد کسی بھی مذہب یا جماعت سے تعلق نہیں رکھتے، میر عبدالقدوس بزنجو

گورنر کا چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر باجوڑ سے ٹیلی فونک رابطہ، زخمیوں کو باجوڑ سے پشاور ہسپتال منتقلی کیلئے فوری ہیلی کاپٹر بھجوایا گیا، گورنر کا لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور کا بھی دورہ،

باجوڑ میں دھماکہ قابل مذمت ہے گورنر بلوچستان عبدالولی کاکڑ، محمود خان اچکزئی، ڈاکٹر مالک بلوچ، نواب ثناء اللہ زہری اور اصغر اچکزئی کا جمعیت علما اسلام سے دکھ اور افسوس کا اظہار

پشاور، باجوڑ، اسلام آباد، کوئٹہ (آئی این پی، م ڈ، خ ن آن لائن) خیبر پختونخوا کے ضلع باجوڑ جمعیت علمائے اسلام کے ورکرز کنونشن میں دھماکے کے نتیجے میں جمعیت علمائے اسلام (ف) تحصیل خار کے امیر مولانا ضیاء اللہ جان سمیت 60 افراد جاں بحق جبکہ 80 سے زائد افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ تفصیل کے مطابق باجوڑ کے صدر مقام خار کے دبئی موڑ پر دھماکا اس وقت ہوا جب جمعیت علمائے اسلام (ف) کے زیر اہتمام ورکرز کنونشن جاری تھا، کنونشن میں........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 9 پر

ایم این اے جمال الدین اور سابق سینیٹر عبدالرشید سمیت کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی، پولیس کے مطابق دھماکا جے یو آئی (ف) کے ورکرز کنونشن میں ہوا، ڈی آئی جی ملاکنڈ نے صحافیوں کو بتایا کہ باجوڑ میں دھماکے کی معلومات لے رہے ہیں، دھماکا کے بعد قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے، دھماکا کس نوعیت کا ہے تعین کیا جا رہا ہے۔ بم دھماکے میں 60 سے زائد افراد جاں بحق اور 80 سے زیادہ زخمی ہوئے، جس میں درجن سے زائد کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے جیو ٹی وی کے کیمرہ مین سمیع اللہ بھی بم دھماکے میں شدید زخمی ہو گئے ہیں جبکہ جے یو آئی تحصیل خار کے امیر مولانا ضیاء اللہ جان اور جے یو آئی تحصیل ناواگی کے جنرل سیکرٹری مولانا حمید اللہ حقانی کے علاوہ مشینانوں کلے تحت بھائی کے میاں باچہ گل، میاں میر عالم شاہ، میاں زاہد ایڈووکیٹ، میاں عبداللہ شاہ ایڈووکیٹ کے بھتیجے سید شہزاد شاہ باجوڑ دھماکے میں بھی جاں بحق ہو گئے، زخمیوں کو تیمرگرہ اور پشاور منتقل کیا گیا۔ جے یو آئی نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے انصار الاسلام کے کارکنوں

سے زخمیوں کے لیے خون دینے کے لیے فوری طور پر ہسپتال پہنچنے کی ہدایت کی ہے۔ جلسہ گاہ میں قیامت کا سماں، صوبائی اور وفاقی حکومت زخمیوں کے لئے فوری ہیلی کاپٹر کا بندوبست کر لیں۔ ملک بھر کے کارکنان سے پرامن رہنے اور دعاؤں کی اپیل ہے۔ دوسری جانب جمعیت علما اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے باجوڑ میں ورکر کنونشن کے دوران دھماکے پر دکھ کا اظہار کیا اور وزیراعظم اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سے واقعے کی انکوائری کرانے کا مطالبہ کر دیا، فضل الرحمان دبئی کا دورہ مختصر کر کے وطن واپس روانہ ہو گئے۔ مولانا فضل الرحمان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ شہدا کے درجات بلند فرمائے، زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا گو ہوں، جے یو آئی کے کارکنان ہسپتال پہنچ کر خون کے عطیات فراہم کریں اور کارکنان پرامن رہیں، وفاقی و صوبائی حکومت زخمیوں کو بہترین علاج فراہم کرے۔ دوسری جانب دھماکے کے بعد مولانا فضل الرحمان نے وزیراعظم شہباز شریف سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کیا، سربراہ جے یو آئی نے وزیراعظم سے زخمیوں کو باجوڑ سے پشاور لے جانے کیلئے ہیلی کاپٹر فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے مولانا فضل الرحمان کی درخواست پر باجوڑ سے پشاور ہیلی کاپٹر بھجوانے کے احکامات جاری کر دیے، مولانا فضل الرحمان نے دھماکے کے بعد قافلہ کے امیر رکن اسمبلی مولانا جمال الدین اور اعلیٰ حکام سے رابطہ کر کے حالات بارے تفصیلات حاصل کیں۔۔۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ضلع باجوڑ میں جمعیت علماء اسلام کے جلسے پر ہونے والے بم دھماکے کی مذمت کرتے

ہوئے افسوسناک واقعے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ دہشت گرد کسی بھی مذہب یا جماعت سے تعلق نہیں رکھتے اور نہ ہی ایسے کارروائیوں میں ملوث لوگ مسلمان کہنے جانے کے لائق ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی جماعتیں جلسے اور جلوس کرتی رہتی ہیں اور انہیں حفاظت فراہم کرنا حکومت کا کام ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ضلع باجوڑ وہ علاقہ ہے جو ایک طویل عرصے تک دہشت گردی کا شکار رہا ہے اب اس علاقے میں پاک فوج اور سیکیورٹی اداروں کی مدد سے امن قائم ہو چکا ہے اور ایسے تخریب کار کارروائیوں سے سیاسی جماعتوں کے کارکنوں اور ان کا عزم متاثر نہیں ہو سکتا وزیراعلیٰ نے شہدا کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے باجوڑ ایجنسی میں جمعیت علما اسلام کے کنونشن پر دھماکہ کو قومی سانحہ قرار دیتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر جمعیت علما اسلام کی قیادت اور متاثرہ خاندانوں سے اظہار افسوس کرتے ہوئے واقع کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا کہ ملک میں سیاسی قیادت اور سیاسی کارکنوں کی تحفظ کی ذمہ داری حکومت کی ہے حکومت اس ذمہ داری کو نبھائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 31 JUL 2023

Page No: 2

گورنر بلوچستان کا عاشورہ پر CPO کا دورہ، سیکورٹی انتظامات پر اظہار اطمینان

انتظامیہ، پولیس اور متعلقہ ادارے ایک پیج پر، جلوسوں کی مانیٹرنگ کو مزید بہتر بنایا جائے، بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے 10ویں محرم کو سی پی او کا دورہ کیا۔ اس موقع پر آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے ان کا استقبال کیا، گورنر ملک عبدالولی کاکڑ کو اس موقع پر کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں محرم الحرام کی سیکورٹی انتظامات اور دیگر امور سے متعلق اور خاص طور پر 10ویں محرم کے جلوس کی سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ گورنر ملک عبدالولی کاکڑ نے جلوس کا براہ راست تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یوم عاشور بخیر و عافیت اختتام پذیر ہوگا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح محمد ناصر، آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ، ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد ڈوگر، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ بی سی چوہدری سلمان و دیگر سینئر پولیس افسران موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے محرم الحرام میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، سیکورٹی کے انتظامات و دیگر ضروری اقدامات کے حوالے سے پولیس و دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو سراہتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام کے حوالے سے بہترین سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں جو اطمینان بخش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ پولیس کے ساتھ مربوط رابطے میں ہے اور پوری طرح چوکس ہے۔ سینٹرل پولیس آفس میں جلوسوں کی مانیٹرنگ کے لئے قائم کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے ذریعے مانیٹرنگ کو مزید بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے لئے سیکورٹی اور دیگر انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ اور پولیس سمیت دیگر متعلقہ اداروں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ، پولیس اور دیگر متعلقہ ادارے ایک پیج پر ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس ضلعی انتظامیہ اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں مشترکہ طور پر صوبے میں امن و امان اور فول پروف سیکورٹی انتظامات کے لیے ڈیوٹی انجام دے رہی ہیں اور میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت یوم عاشور کو بخیر و عافیت اختتام پذیر کرے۔

MASHRIQ QUETTA

امن برقرار رکھنے کیلئے انتظامیہ، پولیس و دیگر ادارے ایک پیج پر ہیں، عبدالولی کاکڑ

محرم الحرام کے دوران سیکورٹی کے بہتر انتظامات پر تمام ادارے داد کے مستحق ہیں، گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان نے سی پی او آفس میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے 10ویں محرم کے جلوس کا براہ راست تفصیلی جائزہ لیا، بہتر انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ نے 10ویں محرم کے روز سی پی او آفس کا دورہ کیا اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے ان کا استقبال کیا گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ کو اس موقع پر کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں محرم الحرام کیلئے سیکورٹی انتظامات اور دیگر امور سے متعلق اور خاص طور پر 10ویں محرم کے جلوس کیلئے سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے اعلیٰ افسران نے بریفنگ دی گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے 10ویں محرم کے جلوس کا براہ راست تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یوم عاشور بخیر و........

بقیہ نمبر 66 صفحہ نمبر 9 پر

عافیت اختتام پذیر ہوگا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح محمد ناصر، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ، ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد ڈوگر، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ بی سی چوہدری سلمان، و دیگر سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے گورنر بلوچستان نے محرم الحرام میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، سیکورٹی کے انتظامات و دیگر ضروری اقدامات کے حوالے سے پولیس و دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام کے حوالے سے بہترین سیکورٹی انتظامات کئے گئے ہیں جو اطمینان بخش ہیں انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے دوران ماتمی جلوسوں، مجالس اور مذہبی اجتماعات کے حفاظتی انتظامات پر کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی ضلعی انتظامیہ پولیس کے ساتھ مربوط رابطے میں ہے اور پوری طرح چوکس ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

DATE: 31 JUL 2023

Page No: 3

Governor lauds best security arrangements for *Muharram*

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar visited Command and Control Centre on 10th of Muharram to check security arrangements regarding 10th Muharram and processions. The officers gave a briefing to Governor Balochistan.

Abdul Wali Kakar, while reviewing the 10th Muharram procession directly from the Command and Control Center, expressed hope that the Day of Ashura would end peacefully.

On this occasion, Additional Chief Secretary Interior Saleh Muhammad Nasir, IG Police Balochistan Abdul Khaliq Sheikh, Additional IG Police Jawad Ahmad Dogar, Additional IG and Commandant BC Chaudhry Salman, and other senior police officers were also present.

Crediting the officials of the police and other law enforcement agencies, he said that the best security arrangements have been made regarding Muharram, which is satisfactory.

He said that during Muharram-e-Harram, there will be no negligence on security arrangements for mourning processions, congregations and religious gatherings. The district administration is in close contact with the police and is fully alert.

The monitoring should be further improved through the command and control center established for monitoring the processions in the Central Police Office.

He said that while expressing satisfaction with the security and other arrangements for Muharram, he praised the administration and other relevant institutions including the police.

He said that the administration, police and other related institutions are on the same page. He said that Balochistan police district administration and other security agencies are jointly performing their duties for law and order and foolproof security arrangements in the province and I pray that May Allah, the Exalted, end the Day of Ashura with good health.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 31 JUL 2023

Page No: 4

مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کی گریجویشن تاریخی پیش رفت

حکومت نے سول سروس کی بہتری کیلئے اقدامات اٹھائے، وزیراعلیٰ بزنجو

مربوط کوآرڈینیشن سے عاشورہ محرم کے موقع پر پرامن ماحول کا قیام ممکن ہوا، بیان، فول پروف سیکورٹی کی فراہمی پر سیکورٹی اداروں کو شاباش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان سول سروس اکیڈمی کے پہلے بیچ کی گریجویشن پر مسرت کا اظہار کیا ہے، ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سول سروس اکیڈمی کا قیام اور پہلے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کی گریجویشن ایک تاریخی پیش رفت ہے، اکیڈمی کے قیام کا مقصد بلوچستان کے افسران کی صلاحیتوں اور استعداد کار میں اضافہ کرنا ہے مجھے خوشی ہے کہ ہماری حکومت نے دیگر شعبوں کی طرح سول سروس کی بہتری کے لئے بھی اقدامات اٹھائے انہوں نے کہا کہ سول سروسز تعمیر و ترقی کے شعبہ میں بنیادی اہمیت کی حامل ہیں افسران کو جدید تربیتی سہولتوں کی فراہمی سے انکی صلاحیتوں کو نکھار کر ملک اور صوبے کی ترقی کے کیلئے بروئے لایا جاسکتا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ اکیڈمی کے قیام اور پہلے کورس کی کامیاب تکمیل پر چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، ڈی جی اکیڈمی ڈاکٹر حفیظ جمالی اور انکی ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، مجھے امید ہے کہ مستقبل میں بھی بی سی ایس اے اپنی کامیابیوں کا سلسلہ برقرار رکھے گی وزیراعلیٰ نے ایم سی ایم سی کے شرکاء افسران کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ کورس کے شرکاء افسران اپنی صلاحیتیں عوام اور صوبے کی فلاح و بہبود کے لیے بروئے کار لائیں گے اور کورس کے دوران حاصل کی گئی تربیت کو عملی طور پر استعمال کریں گے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں عاشورہ محرم کے جلوسوں کے بخیر و خوبی انعقاد و اختتام پر اظہار اطمینان کیا ہے وزیراعلیٰ نے جلوسوں کو فول پروف سیکورٹی کی فراہمی پر سیکورٹی اداروں کو شاباش دی ہے جبکہ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ اور ڈی آئی جی کوئٹہ کی کارکردگی کی تعریف بھی کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس لیویز ایف سی اور انتظامیہ نے دن رات کی محنت اور موثر حکمت عملی سے جلوسوں کو سیکورٹی فراہم کی پاک فوج بھی کسی بھی قسم کی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے اور سول انتظامیہ کی معاونت کے لئے الرٹ تھی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی اداروں کی مربوط کوآرڈینیشن سے عاشورہ محرم کے موقع پر پرامن ماحول کا قیام ممکن ہوا سیکورٹی اداروں سے تعاون کرنے پر عوام سے بھی اظہار تشکر کرتے ہیں اور علماء کرام کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے مذہبی ہم آہنگی کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کیا۔

MASHRIQ QUETTA

سول سروسز تعمیر و ترقی کے شعبے میں اہمیت کی حامل ہے، قدوس بزنجو

بلوچستان سول سروس اکیڈمی کا قیام اور پہلے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کی گریجویشن ایک تاریخی پیش رفت ہے، تہنیتی پیغام

سیکورٹی اداروں کی مربوط کوآرڈینیشن سے عاشورہ محرم کے موقع پر پرامن ماحول کا قیام ممکن ہوا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے بلوچستان سول سروس اکیڈمی کے پہلے بیچ کی گریجویشن .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 9 پر

پر مسرت کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے بلوچستان سول سروس اکیڈمی کا قیام اور پہلے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کی گریجویشن ایک تاریخی پیش رفت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اکیڈمی کے قیام کا مقصد بلوچستان کے افسران کی صلاحیتوں اور استعداد کار میں اضافہ کرنا ہے

INTEKHAB QUETTA

وزیراعلیٰ نے سیکورٹی کی فراہمی پر اداروں کو شاباش دی

وزیراعلیٰ بلوچستان کا صوبہ بھر میں عاشورہ محرم کے بخیر و خوبی انعقاد و اختتام پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ سمیت صوبہ بھر میں عاشورہ محرم کے جلوسوں کے بخیر و خوبی انعقاد و اختتام پر اظہار بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر

اطمینان کیا ہے وزیراعلیٰ نے جلوسوں کو فول پروف سیکورٹی کی فراہمی پر سیکورٹی اداروں کو شاباش دی ہے جبکہ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ اور ڈی آئی جی کوئٹہ کی کارکردگی کی تعریف بھی کی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس لیویز ایف سی اور انتظامیہ نے دن رات کی محنت اور موثر حکمت عملی سے جلوسوں کو سیکورٹی فراہم کی پاک فوج بھی کسی بھی قسم کی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے اور سول انتظامیہ کی معاونت کے لیے الرٹ تھی وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی اداروں کی مربوط کوآرڈینیشن سے عاشورہ محرم کے موقع پر پرامن ماحول کا قیام ممکن ہوا سیکورٹی اداروں سے تعاون کرنے پر عوام سے بھی اظہار تشکر کرتے ہیں اور علماء کرام کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے مذہبی ہم آہنگی کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 31 JUL 2023 Page No: 5

Inter-faith harmony need of the hour: Bizenjo

Says sacrifices of Hazrat Imam Hussain cannot be forgotten

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has said in his message on the occasion of Ashura Day that the sacrifices of Hazrat Imam Hussain (R.A.) and his family and companions for the survival and exaltation of the religion of Islam are the best of Islam.

There is a bright chapter and these sacrifices cannot be forgotten for the rest of the world. These sacrifices given for the exaltation of Islam are a beacon for all the Muslim Ummah. He said that this is the best way to pay homage to the martyrs of Karbala that we should develop the spirit of self-sacrifice, sacrificial patience and tolerance within ourselves and as true Muslims, we should prove ourselves to be the best Muslims by our words and actions while promoting the feelings of communal harmony, brotherhood and solidarity.

Imam Hussain (R.A.) and those like him refused to bow down to Yazid's power despite being outnumbered and the martyrs of Karbala preferred to die in the path of truth. The chief minister said that as a result of the sacrifices of the martyrs of Karbala, the religion of Islam was exalted and the false forces faced defeat. He said that the need of the present time is to promote the spirit of inter-Muslim unity among people belonging to all schools of thought and to maintain complete unity in their ranks against all terrorist and subversive elements. For this, the scholars of all schools of thought have to play a fundamental role and guide the society in the right direction.

Chief Minister of Balochistan Mir Abdul Quddus Bizenjo has expressed his happiness on the graduation of the first batch of Balochistan Civil Service Academy. He said that the aim of establishing the academy is to increase the capabilities and capacity of the officers of Balochistan. It is of fundamental importance in the department that by providing modern training facilities to the officers, their skills can be brought to the development of the country and the province. DG Academy congratulates Dr. Hafeez Jamali and his team. I hope that BCSA will continue its success in the future. The Chief Minister also congratulated the participating officers of MCMC. It has been expressed that the participating officers of the course will use their skills for the welfare of the people and the province and will use the training acquired during the course in practice.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUET...

Bullet No. 1   DATE: 31 JUL 2023   Page No: 6

یوم عاشور پر سکیورٹی کے بہترین انتظامات قابل تحسین ہیں، ضیا اللہ لانگو

پولیس، ایف سی، لیویز، ٹریفک پولیس، سکیورٹی اداروں کے افسران اور جوانوں کو شاباش دیتا ہوں

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے یوم عاشور پر سکیورٹی کے بہترین انتظامات پر تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام میں بہترین انتظامات کرنے پر تمام اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اللہ کا شکر ہے کہ یوم عاشور پرامن ماحول میں منعقد ہوا اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔.........

بقیہ 47 صفحہ نمبر 9 پر

میر ضیا اللہ لانگو کا مزید کہنا تھا کہ پولیس، ایف سی، لیویز، ٹریفک پولیس، سکیورٹی اداروں کے افسران اور جوانوں کو شاباش ہے جنہوں نے دن رات سخت گرمی میں عوام کا تحفظ کیا۔

معصوم اور بے گناہ انسانوں پر دھماکہ درندگی ہے، وزیر داخلہ بلوچستان

دنیا کا کوئی بھی مذہب معصوم اور بے گناہ لوگوں پر حملے کرنے کی اجازت نہیں دیتا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے باجوڑ میں ہونے والے بم دھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے وزیر داخلہ نے معصوم اور بے گناہ جانوں کے ضیاع پر انتہائی دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی مذہب معصوم اور بے گناہ لوگوں پر حملے کرنے کی اجازت نہیں دیتا عوامی مقامات پر معصوم لوگوں کو نشانہ بنانا.........

بقیہ نمبر 69 صفحہ نمبر 9 پر

انسانیت اور مذہب کے منافی فعل ہے۔ وزیر داخلہ کا مزید کہنا تھا کہ ہم صوبائی حکومت، اور بلوچستان کے عوام متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں وزیر داخلہ کی شہدا نے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

این ایچ اے کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں' صوبائی وزیر داخلہ

وفاق سیلاب سے متاثرہ قومی شاہراہوں کی تعمیر کیلئے فنڈز ریلیز کرے' میر ضیاء اللہ لانگو کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے وفاقی حکومت سے گزشتہ سال سیلاب میں بہہ جانے والی شاہراہ کی فوری تعمیر کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا.........

بقیہ 9 صفحہ نمبر 9 پر

ہے کہ بلوچستان حکومت اپنے وسائل میں رہ کر عارضی راستہ بنا کر آمد و رفت بحال کر دیتی ہے وفاقی حکومت سے اپیل ہے کہ فوری طور پر بند قومی شاہراہوں سے متعلق نوٹس لے این ایچ اے کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں این ایچ اے وفاقی حکومت کا ادارہ ہے لہذا وفاق شاہراہوں کی بحالی کیلئے تمام فنڈز فوری ریلیز کرے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے بیان میں کیا

باجوڑ میں جمعیت کے کارکنوں کی شہادت کسی صورت برداشت نہیں کرینگے مولانا عبدالواسع

بیگناہ انسانوں پر حملے کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں، حملے تحریک کو کمزور نہیں کر سکتے، دہشتگردی کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے رہیں گے

کفری قوتیں مسلمانوں کے درمیان افراتفری، ملک میں جنگی حالات پیدا کرنے کے عزائم میں کامیاب نہیں ہو سکیں گی، صوبائی امیر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے امیر مولانا عبدالواسع نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ دہشتگردی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے، باجوڑ میں جمعیت علما اسلام کے کارکنوں کی شہادت اور معصوم جانوں کے ضیاع کو قومی نقصان اور افسوسناک لمحات کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے، جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ ملک میں امن اور انسانیت کی بات کی ہے، بیگناہ انسانوں پر حملے کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ ایسے ناروا حملے ہماری تحریک کو کمزور نہیں کر سکتے، کفری قوتیں مسلمانوں کے اندر افراتفری.........

بقیہ 61 صفحہ نمبر 9 پر

اور ملک میں جنگی حالات پیدا کرنے کے درپے ہیں کفری قوتیں ایسے ناروا عمل کر کے اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکیں گی ان کے لیے جمعیت علما اسلام کے کارکن اور جیالے ڈٹ کر مقابلہ بھی کرینگے اور جان کے نذرانے دینے میں کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، جمعیت علما اسلام ان حادثے میں شہید اور زخمیوں کے اہل خانہ کے غم میں برابر شریک ہیں۔

وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کیلئے 8.87 ارب روپے ادا کر چکے ہیں، اسحاق ڈار

بلوچستان کو 23-2022ء سے این ایف سی ایوارڈ کا حصہ معمول کے مطابق مل رہا ہے 30 جون کو 7 ارب روپے بھی جاری کر دیے گئے ہیں' وفاقی وزیر خزانہ

ہم آئی ایم ایف سے بھیک نہیں قرضہ لیتے ہیں اور ان کے رکن ہیں' چین نے پاکستان کو دیوالیہ ہونے سے بچایا' ایوان بالا میں اظہار خیال

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر خزانہ اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ کہ وفاقی حکومت کی جانب سے صوبہ بلوچستان کے لئے 8.78 ارب روپے مل چکے ہیں، 23-2022ء سے این ایف سی ایوارڈ کا حصہ معمول کے مطابق مل رہا ہے 30 جون کو 7 ارب روپے بھی جاری کر دیے گئے ہیں، بلوچستان کے 12 ارب روپے زیر التوا ہیں، پی پی ایل کے ساتھ 13 جو.........

بقیہ 15 صفحہ نمبر 9 پر

ن کو اجلاس ہوا ہے 12 ارب روپے بلوچستان کو دلوانا میری ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ ناموس رسالت ﷺ اور حرمت قرآن پر ہماری جان و مال قربان ہے حکومت نے قرآن پاک کی بے حرمتی کے واقعات کی بھرپور مذمت کی ہے، چین نے پاکستان کو دیوالیہ ہونے سے بچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، بیرونی قرضوں کی تمام ادائیگیوں کے بعد زرمبادلہ کے ذخائر مستحکم ہو چکے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 31 JUL 2023 Page No: 7

ممکنہ سیلاب: چیف سیکرٹری کی پشین انتظامیہ کو چوکس رہنے کی ہدایت

قلی صاحب جان پل سے منقطع ہونیوالا زمینی رابطہ بحال کردیا، پانی کے بہاؤ کی مانیٹرنگ کی جائیگی، ڈی سی پشین

پشین (غ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عزیز احمد عقیلی نے ممکنہ سیلاب کے خدشے کے پیش نظر پشین کی انتظامیہ کو متحرک اور چوکس رہنے کی ہدایت کی ہے، جس پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر یاسر بازئی کی نگرانی میں انتظامیہ نے ڈسٹرکٹ کے مختلف علاقوں ڈب کراس، بیلیئی اور بے زئی پر ندی کا راستہ کلیئر کرکے کلی صاحب جان پل سے منقطع ہونیوالا زمینی رابطہ بحال کردیا، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ڈسٹرکٹ میں ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشین میں فی الحال صورتحال مکمل کنٹرول میں ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ میں انتظامیہ کو ہمہ وقت چوکس رہنے کی ہدایت کی ہے انہوں نے کہا کہ پشین اور اسکے اطراف میں ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ کی مکمل مانیٹرنگ کی جائیگی اور بارشوں سے ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے علاقوں میں محکمہ صحت اور لائیو سٹاک کی ٹیمیں بھی تعینات کی جائینگی۔ انہوں نے کہا کہ ڈسٹرکٹ کے مختلف حصوں میں مون سون کی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، میونسپل کارپوریشن نے تیز بارشوں کے پیش نظر نکاسی آب کیلئے مکمل مشینری فعال کردی ہے۔

بلوچستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے افسران کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، چیف سیکرٹری

آئندہ افسران کیلئے پبلک سرونٹس کا لفظ استعمال کیا جائے گا، تربیت حاصل کرنیوالے صوبے کی ترقی کیلئے صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے، عبدالعزیز عقیلی

کوئٹہ (پ ر) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ بلوچستان سول سروسز اکیڈمی ملک بھر کے افسران کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو نکھارنے اوران کے استعداد کار میں اضافہ کا اہم ذریعہ ہے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کا قیام اور پہلے مڈکیریئر مینجمنٹ کورس کی کامیاب تکمیل صوبے کیلئے اہم پیش رفت ثابت ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے پہلے مڈکیریئر مینجمنٹ کورس کی گریجویشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اور امید ظاہر کی کہ تربیت حاصل کرنے والے افسران اپنے شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرینگے چیف سیکرٹری نے کہا کہ پبلک سروس ڈیلیوری میں بہتری کے لئے پبلک سرونٹس کی استعداد کار اور صلاحیتوں میں اضافہ ناگزیر ہے بلوچستان سول سروس اکیڈمی کا قیام موجودہ صوبائی حکومت کی بڑی کامیابی ہے صوبائی سطح پر اکیڈمی کے قیام کا مقصد صوبائی افسران کی مقامی سطح پر تربیت سازی ہے سول سروس کے افسران کو مینجمنٹ سمیت مصنوعی ذہانت دباؤ میں کام کرنے اور میڈیا مینجمنٹ سمیت دیگر شعبوں میں مہارت فراہم کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو معاشی اقتصادی اور پسماندگی سمیت مختلف چیلنجز کا سامنا ہے صوبے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں سول سروس سے تعلق رکھنے والے افسران کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا بلوچستان کے افسران میں صلاحیتوں کی کمی نہیں حکومت اپنے افسران کی رہنمائی اور انکی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے انہیں ٹریننگ کے مواقع فراہم کررہی ہے بلوچستان سول سروس اکیڈمی کا قیام بھی انہی اقدامات کا حصہ ہے اکیڈمی نے اپنی ابتدائی مدت ہی میں قابل تحسین کارکردگی کا مظاہرہ کیا جسکے لئے اکیڈمی کے ڈی جی ڈاکٹر حفیظ جمالی فیکلٹی ممبرز اور سٹاف خراج تحسین کے مستحق ہیں بی سی ایس اے کو پاکستان کی بہترین سول سروس اکیڈمیوں کی صف میں لایا جائے گا اس موقع پر انہوں نے صوبائی امور میں لفظ بیوروکریٹس استعمال نہ کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ سے بیوروکریٹس کی بجائے افسران کیلئے پبلک سرونٹس کا لفظ استعمال کیا جائے گا چیف سیکرٹری نے امید ظاہر کی کہ اکیڈمی سے کورس مکمل کرنے والے افسران حاصل کی گئی تربیت کو صوبے اور عوام کی ترقی کے لئے بروئے کار لائیں گے۔ اکیڈمی کے پہلے ایم سی ایم پروگرام کے شرکا نے 17 اپریل سے 26 جولائی تک مختلف امور پر پیشہ ورانہ تربیت حاصل کی اور نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں تعریفی سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے تقریب میں ڈاکٹر حفیظ جمالی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سمیت دیگر حکام بھی شریک تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

31 JUL 2023

Bullet No. 2

DATE:

Page No: 8

اندرون بلوچستان بارشوں سے تباہی، کھڑی فصلیں تباہ، ڈیرہ بگٹی میں نوجوان جاں بحق

موسلا دھار بارشوں سے گنداوا تا نوتھال اور کوہلو تا سبی قومی شاہراہیں بند ہونے سے ٹریفک کی روانی معطل، سینکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں

ڈیرہ بگٹی میں برساتی ندی میں بہہ کر نوجوان جاں بحق ہوا، ڈیرہ اللہ یار، بارش برسنے کے بعد نشیبی علاقے زیر آب آ گئے، انتظامیہ الرٹ

صحبت پور اور گردونواح میں ایک ہفتہ سے مسلسل بارش، مواصلاتی نظام متاثر، بارشوں کے پیش نظر انتظامیہ ہائی الرٹ رہے، چیف سیکرٹری

قلات، چمن، کوہلو، خضدار، لورالائی، مستونگ، ماشکیل، پشین، قلعہ سیف اللہ، صحبت پور، ژوب، زیارت میں بارشوں کا سلسلہ جاری

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نمائندے) شمال مشرقی بلوچستان میں بارش برسانے والا نیا سسٹم داخل ہوگیا جبکہ ڈیرہ بگٹی میں برساتی ندی میں نوجوان بہہ کر جاں بحق ہوگیا۔ کنٹرول روم۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 9 پر

کے مطابق بالائی اضلاع میں ایک اور طاقتور سسٹم اثر انداز ہونے لگا ہے۔ زیارت، دکی، سنجاوی، کان مہترزئی، شیرانی میں موسلا دھار بارش ہوئی ہے، ادھر کوہلو شہر اور گردونواح میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی۔ کوہلو میں بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آ گئے جبکہ ندی نالوں میں طغیانی آ گئی جبکہ ضلع کے مختلف فیڈرز سے بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ کوہلو سبی شاہراہ مختلف مقامات پر پتھر اور مٹی کے تودے گرنے سے ٹریفک معطل ہوگئی ہے۔ ڈیرہ بگٹی ضلع کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش ہوئی، پیرکوہ برساتی ندی میں بہہ کر نوجوان جاں بحق ہوگیا، جس کی تلاش کے ریسکیو کارروائی جاری ہے۔

قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر افسران کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، چیف سیکرٹری

آئندہ دفتری امور میں بیوروکریٹس کے بجائے افسران کیلئے پبلک سرونٹس کا لفظ استعمال کیا جائے گا، عبدالعزیز عقیلی

بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کا قیام اور مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کی کامیاب تکمیل اہم پیش رفت ثابت ہوگی، کورس کی گریجویشن تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سول سروسز اکیڈمی نہ صرف بلوچستان بلکہ ملک بھر کے افسران کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو نکھارنے اور ان کی استعداد کار میں اضافہ کا اہم ذریعہ بنے گی بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کا قیام اور پہلے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کی کامیاب۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 21 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ 21 صفحہ نمبر 9 پر

تکمیل صوبے کیلئے اہم پیش رفت ثابت ہوگی ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کے پہلے مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کی گریجویشن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اور امید ظاہر کی کہ تربیت حاصل کرنے والے افسران اپنے اپنے شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرینگے چیف سیکرٹری نے کہا کہ پبلک سروس ڈیلیوری میں بہتری کے لئے پبلک سرونٹس کی استعداد کار اور صلاحیتوں میں اضافہ ناگزیر ہے بلوچستان سول سروس اکیڈمی کا قیام موجودہ صوبائی حکومت کی بڑی کامیابی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 2

DATE: 31 JUL 2023

Page No: 9

Balochistan is confronting multiple challenges: CS

By Our Reporter

QUETTA: Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqaili has said that Balochistan is facing various challenges including economic and backwardness and Balochistan government is providing training opportunities to its officers to guide them in the right direction and highlight their capabilities.

The establishment of Balochistan Civil Service Academy is also a part of these initiatives. In future, instead of bureaucrats, the word public servants will be used for officers.

He expressed these views on Sunday while addressing a ceremony organized to distribute certificates to civil service officers who passed out in the first mid-career management course of Balochistan Civil Services Academy in Quetta.

Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqaili addressing to the participants of the ceremony has said that for the improvement of public service delivery, increasing the efficiency and capabilities of public servants is indispensable.

Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Aqeeli said in his address to the participants of the ceremony that for the improvement of public service delivery, increasing the efficiency and capabilities of public servants is indispensable.

Apart from management, civil service officers will be provided expertise in other areas including artificial intelligence, working under pressure and media management.

He said that Balochistan is facing various challenges including economic and backwardness. Civil service officers will have to play an important role in dealing with the challenges faced by the province.

There is no lack of talent among the officers of Balochistan. The government is providing training opportunities to guide its officers in the right direction and highlight their skills.

The establishment of Balochistan Civil Service Academy is also a part of these initiatives. The academy has shown commendable performance in its initial period.

Chief Secretary Balochistan paid tribute to Academy DG Dr. Hafeez Jamali the faculty members and staff and said that BCSA will be brought to the ranks of the best civil service academies of Pakistan.

The chief secretary directed not to use the word bureaucrats in provincial affairs and said that from now on the word public servants will be used for officers instead of bureaucrats.

It is hoped that the officers who complete the course from the academy will use the training received for the development of the province and the people.

He directed that officers who violate the rules and regulations and rules of business will be dealt with without discrimination while adhering to the guiding principles of hard work, honesty and transparency.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2   DATE: 31 JUL 2023   Page No: 10

بلوچستان میں بارش کا سلسلہ جاری، 2 افراد ڈوب کر جاں بحق، قومی شاہراہیں تاحال بند

ریلے میں پھنسے شخص کو ریسکیو کر لیا گیا، پنجرہ پل اور ہرنائی تا سنجاوی روڈ کو عارضی طور پر بحال کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ موسلادھار بارشوں سے گنداواہ نوتال اور کوہلو سبی قومی شاہراہیں بند ہونے سے ٹریفک معطل رہی۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کے مطابق اتوار کو ژوب، ڈیرہ بگٹی، ہرنائی، جعفرآباد، جھل مگسی، قلات، بھی، کوہلو، خضدار، لورالائی، مستونگ، ماشکیل، پشین، قلعہ سیف اللہ، سبی، صحبت پور، ژوب، زیارت میں موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کے باعث لینڈ سلائیڈنگ اور سیلابی صورتحال پیدا ہونے سے گنداواہ تا نوتال اور کوہلو تا سبی قومی شاہراہیں بند ہونے سے ٹریفک کی روانی معطل رہی جس کے باعث مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ کئی روز بند رہنے کے بعد بولان میں پنجرہ پل اور ہرنائی تا سنجاوی کو بحال کر دیا گیا۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کے مطابق موسلادھار بارشوں کے باعث بلوچستان کے مختلف اضلاع میں مکانات اور فصلوں کو نقصان پہنچا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج پیر کو موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ، قلات، خضدار، زیارت، ژوب، ڈیرہ بگٹی اور بارکھان میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ دریں اثناء حب سے نامہ نگار کے مطابق ضلع حب میں دو افراد ڈوب کر جاں بحق جبکہ ایک شخص کو ریسکیو کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو حب ندی پل کے قریب 21 سالہ وقاص ولد گل محمد کی لاش برآمد ہوئی جبکہ 30 سالہ صدام خان ولد محمد عیسیٰ ساکن ساکران حسن پیر ندی میں ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ ایک اور واقعہ میں حب ندی کے سیلابی ریلے میں ڈوب کر ایک شخص پھنس گیا جسے ایدھی کے رضاکاروں نے ریسکیو کر لیا۔

کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا

مرکزی جلوس علمدار روڈ سے برآمد ہوا، گورنر، کمانڈر 12 کور کا دورہ کنٹرول سینٹر، انتظامات کا جائزہ لیا

مقررین نے واقعہ کربلا پر روشنی ڈالی، فوج ہائی الرٹ رہی، خضدار میں جلوس امام بارگاہ حسینی سے برآمد ہوا

کوئٹہ+اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر+نامہ نگاران) ملک بھر کی طرح کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں نواسہ رسول حضرت امام حسینؓ کا یوم شہادت انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ کوئٹہ میں دسویں محرم الحرام کا ذوالجناح، تعزیوں اور علموں کا 38 دستوں پر مشتمل مرکزی ماتمی جلوس بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر جواد رفیعی کی قیادت میں صبح نو بجے سید آباد امام بارگاہ علمدار روڈ سے برآمد ہوا جو اپنے روایتی راستوں علمدار روڈ، قائد آباد اسٹریٹ، طوغی روڈ، مشن روڈ، باچا خان چوک، لیاقت بازار، پرنس روڈ، میکا گی روڈ، ابراہیم اسٹریٹ سے ہوتا ہوا علمدار روڈ مومن آباد امام بارگاہ پر شام کو اختتام پذیر ہوا۔ باچا خان چوک پر جلوس کے شرکاء نے نماز ظہرین ادا کی۔ باچا خان چوک پر بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر ناظم اعلیٰ جواد رفیعی، ڈاکٹر عطاالرحمن، علامہ خلیل عزالنقوی جبکہ امام بارگاہ کلاں سفیر چوک پر علامہ نجف علی جعفری، علامہ جمعہ اسدی، علامہ معارج رضا رضوی، علامہ شعبان علی توحیدی، علامہ زبیر حسین، علامہ ویر عباس عابدی اور علامہ ڈاکٹر موسیٰ حسینی نے عزاداروں سے خطاب کرتے ہوئے حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے حالات زندگی اور واقعہ کربلا پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یوم عاشور کو منانے کا مقصد فلسفہ حسینی کو اجاگر کرنا ہے۔ کربلا کا واقعہ تمام مسلمانوں کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے، جو اس بات کا درس دیتا ہے کہ اسلام دشمن اور طاغوتی طاقتوں کے آگے کبھی سر تسلیم خم نہیں کرنا چاہئے، ملک دشمن عناصر پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے درپے ہیں لیکن ہمیں اتحاد کی قوت سے ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانا ہے، ہمیں فرقہ واریت، گروہ بندی اور باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ملک کی سالمیت و بقاء اور فرقہ ورانہ ہم آہنگی کے لئے اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہے۔ مقررین نے کہا کہ ملک کو درپیش اندرونی و بیرونی خطرات، انتہاء عسکریت پسندی سمیت دیگر چیلنجوں سے موثر انداز میں نمٹنے کے لئے تمام اختلافات کو بھلا کر اپنی صفوں میں مکمل اتحاد پیدا کرنا ہو گا۔ ماہ مقدس کے دوران امن و امان کی فضا برقرار رکھنا اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ جلوس کے شرکاء سینہ کوبی، نوحہ خوانی اور زنجیر زنی کرتے ہوئے واقعہ کربلا کی یاد تازہ کرتے رہے، جلوس کے راستے میں جگہ جگہ سبیل اور میڈیکل کیمپس لگائے گئے تھے، جہاں عزاداروں کو پینے کے لئے شربت، پانی سمیت طبی امداد فراہم کی جاتی رہی۔ عزاداروں نے باچا خان چوک پر نماز ظہرین ادا کی۔ جلوس کے اختتام کے بعد امام بارگاہوں میں شام غریباں کی محافل منعقد ہوئیں۔ یوم عاشور کے موقع پر کوئٹہ سمیت صوبے کے 12 اضلاع میں موبائل فون سروس رات ایک بجے تک معطل رہی جلوس کے موقع پر بھی سیکورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کئے گئے تھے۔ جلوس کے 56 داخلی راستوں میں آنے والی دکانوں، مارکیٹوں، عمارتوں کو مکمل اسکریننگ کے بعد آٹھ محرم الحرام کو ہی سیل کر دیا گیا تھا جبکہ یوم عاشور کے جلوس کے راستوں کو نویں محرم کی شام سے ہی قناتیں اور ٹرک کھڑے کر کے سیل کر دیا گیا، تلاشی کے بغیر کسی کو بھی جلوس میں جانے کی اجازت نہیں تھی۔ اس موقع پر ایف سی، پولیس، اے ٹی ایف، آر آر جی اور بی سی کے سات ہزار افسران و اہلکار تعینات کئے گئے۔ پہاڑوں پر لیویز اور ایف سی کے ایک ہزار اہلکار تعینات تھے۔ جلوس کی 250 سے زائد سی سی ٹی وی کیمروں، ڈرون کیمروں اور ہیلی کاپٹر فضائی نگرانی کی جاتی رہی۔ کسی بھی ممکنہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے پاک فوج ہائی الرٹ رہی جبکہ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ رہی۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ صالح ناصر نے سینٹرل پولیس آفس میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا دورہ کیا اور سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا اور جلوس کی مانیٹرنگ کی۔ آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نے سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد ڈوگر، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ بی سی چوہدری سلمان و دیگر سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ خضدار سے نامہ نگار کے مطابق یوم عاشور کا ماتمی جلوس امام بارگاہ حسینی سے برآمد ہو کر روایتی راستوں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ حسینی پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس کے راستوں پر دکانوں اور گلیوں کو کنٹینر لگا کر سیل کیا گیا تھا جلوس کی حفاظت کے لئے سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے۔ پولیس لیویز اور ایف سی کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ ایس ایس پی خضدار فہد خان کھوسہ سمیت ایف سی کے میجر خضر حیات نے جلوس انتظامات کا جائزہ اور نگرانی کی جبکہ انجمن تاجران کے ضلعی صدر حافظ حمید اللہ مینگل بھی اس موقع پر موجود تھے۔

آواران میں ہیضہ مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج و معالج جاری

وڈھ (آئی این پی) محکمہ صحت کی چار ٹیمیں اس وقت آواران کے مختلف علاقوں میں موجود اور مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج و معالج کر رہی ہیں جبکہ سونار و آواران مسجد اور کراؤ کے ہسپتالوں کے ڈاکٹرز اور اسٹاف کو سخت ہدایات جاری کی ہیں کہ گزشتہ چار ہفتوں کے دوران ہیضہ کی وبا سے سب تحصیل آواران کے دو گاؤں میں پانچ اموات ہوئی ہیں جو انتہائی افسوسناک ہے، مرض پھیلنے کے اطلاع کے بعد ہماری میری سربراہی میں ڈاکٹرز ٹیمیں متاثرہ علاقوں کو روانہ ہوئی تھیں، بارشوں اور دشوار گزار راستوں کی وجہ سے ہمیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، گزشتہ ایک ماہ سے آواران کے مختلف علاقوں میں 500 کے قریب مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ہیضہ کی وبا اب مکمل کنٹرول میں ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بولان پنجرہ پل ایف سی کی جانب سے مسافروں کو خوردنی اشیاء فراہم

پاک افواج ایف سی بلوچستان نے ہمیشہ مصیبت زدہ افراد کی بروقت مدد کی

سبی (اے این این) بولان پنجرہ پل کا عارضی راستہ بند ہو جانے سے سینکڑوں مسافروں کو مشکلات کا سامنا ایف سی بلوچستان کی جانب سے خواتین بچوں بزر...... بقیہ 17 صفحہ نمبر 9 پر

گ افراد سمیت مرد خواتین کو کھانے پینے دودھ کی تقسیم لوگوں کا خیر مقدم کسی صورت مصیبت زدہ افراد کو تنہا نہیں چھوڑیں گے ایف سی بلوچستان کا پیغام، تفصیلات کے مطابق گزشتہ پانچ روز سے کوئٹہ سبی جیکب آباد نیشنل ہائی وے بولان کے علاقہ پنجرہ پل کے مقام پر عارضی راستہ سیلابی ریلے میں بہہ جانے کی وجہ سے بند ہے جس کے باعث کوئٹہ سے اندرون ملک جبکہ اندرون ملک سے کوئٹہ و دیگر علاقوں میں جانے والے سینکڑوں افراد پھنس ہوئے ہے جن کے پاس کھانے پینے کی اشیاء کو فقدان ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 31 JUL 2023

Page No: 11

پنجرہ پل کو چھوٹی گاڑیوں کیلئے بحال کر دیا گیا، کمشنر نصیر آباد ڈویژن

بارشوں کے باعث مسائل درپیش تھے، جلد بڑی گاڑیوں کو بھی گزرنے کی اجازت دے دی جائیگی، بشیر احمد بنگلزئی

نصیر آباد (ن ن) پنجرہ پل چھوٹی گاڑیوں کے لئے بحال کر دیا گیا ہے کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے کہا ہے کہ ڈویژنل و ضلعی انتظامیہ اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی بھرپور کوشش رہی ہے کہ مسافروں کو کسی بھی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے مگر جب بھی پنجرہ پل کو بحال کیا جاتا پھر بارش ہو جاتی اور پہاڑوں سے آنے والے سیلابی ریلے سے یہ عارضی راستہ پھر منقطع ہو جاتا پانی کی سطح کم ہونے کی صورت میں بحالی کا کام پھر نئے سرے سے شروع کیا جاتا تھا میں خود تمام صورتحال کو مانیٹر کرتا رہا ہوں اسی تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اور آج چھوٹی گاڑیوں کے لئے راستہ بحال کر دیا گیا ہے۔ کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے راستے میں پھنسے ہوئے مسافروں کو ہدایت کی ہے کہ سفر آرام سے کریں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں اور اپنی باری کا انتظار کریں ہمیں بخوبی اندازہ ہے کہ پنجرہ پل کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں چھوٹی گاڑیوں کو گزرنے کی اجازت دی گئی ہے بعد میں بڑی گاڑیوں کے لئے بھی راستہ بحال کرنے کی کوششیں جاری ہے اگر بارش نہ ہوئی تو تمام گاڑیوں کو اجازت دے دی جائے گی۔

قلعہ سیف اللہ، ٹی بی ٹی پی وائلڈ لائف کی جانب سے جانوروں کی ویکسی نیشن جاری

15000 مال مویشیوں کو ویکسی نیشن دینے کا ہدف مقرر، خضدار، لسبیلہ و دیگر علاقوں میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے تحت سولر پینل و سلائی مشینیں تقسیم

قلعہ سیف اللہ (ن ن) محکمہ جنگلات اور جنگلی حیات کی جانب سے مسلم باغ قلعہ سیف اللہ کان مہترزئی اور ملحقہ علاقوں میں جانوروں کی ویکسی نیشن کی گئی علاقے میں مال مویشیوں میں خطرناک بیماری پھیل چکی ہے اس حوالے سے محکمہ جنگلات اور جنگلی حیات کی جانب سے حفاظتی ویکسین کا عمل شروع کیا گیا ہے پہاڑی جانوروں میں بھی بیماری کے پھیلنے کا خدشہ ہے ٹی بی ٹی پی وائلڈ لائف پراجیکٹ کے طرف سے بروقت ویکسین نیشن کا عمل شروع کیا گیا ہے کان مہترزئی میں 15000 ہزار جانوروں کو ویکسی نیشن دی جائیگی۔ ٹی بی ٹی پی وائلڈ لائف کی ٹیم میں کنزرویٹر ایم اینڈ ای محمد نعیم جاوید محمد حسنی، کمیونٹی ڈویلپمنٹ اسپشلسٹ سید عبدالجلیل آغا، اور حنا لیزا ملک، سمیت دیگر نے شرکت۔ اس سے قبل بھی ٹی بی ٹی پی کی جانب سے بلوچستان کے مختلف اضلاع جن میں لسبیلہ خضدار اور باران لکھ شاہ نورانی سمیت دیگر علاقوں میں جانوروں کی ویکسی نیشن کا عمل مکمل، جنگلات و جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے اقدامات اور علاقہ کے لوگوں میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت سولر پینل خواتین میں سلائی مشینیں و دیگر سامان تقسیم کیا گیا جس کا مقصد مقامی آبادی کی فلاح و بہبود اور خواتین کی ترقی تھا۔ اس موقع پر اہل علاقہ نے جانوروں کی ویکسی نیشن اور خواتین و مقامی آبادیوں میں سامان تقسیم کرنے پر پراجیکٹ ڈائریکٹر نیاز خان کاکڑ اور انکی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

بلوچستان کے طلباء کو سہولیات کی فراہمی وفاقی حکومت کی اولین ترجیح ہے

معاون خصوصی وزیراعظم

لیپ ٹاپ سکیم میں کوٹہ 3 سے بڑھا کر 14 فیصد کر دیا گیا' یونیورسٹی میں انرولمنٹ پر بھی لیپ ٹاپ دیئے جائیں گے' شزہ فاطمہ خواجہ کا تقریب سے خطاب

گوادر (اے پی پی) وزیر اعظم کی معاون خصوصی برائے امور نوجوانان شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان بالخصوص طلباء و طالبات کو سہولیات کی فراہمی وزیراعظم کی ترجیح ہے، وزیراعظم نے بلوچستان کے طلباء کیلئے لیپ ٹاپ سکیم میں کوٹہ 3 فیصد سے بڑھا کر 14 فیصد کر دیا ہے، گوادر کے ہونہار طلباء کو مبارکباد پیش کرتی ہوں جو آج وزیراعظم سے اپنا لیپ ٹاپ وصول کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں مستحق ماہی گیروں میں امدادی چیک اور گوادر کے طلباء میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف تقریب کے مہمان خصوصی تھے جبکہ وفاقی وزیر ہوابازی و ریلوے خواجہ سعد رفیق، وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال، وفاقی وزیر مواصلات اسعد محمود اور فیصل سبزواری بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس تقریب میں مستحق ماہی گیروں میں اڑھائی لاکھ روپے فی کس کے امدادی چیک اور طلباء و طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کئے۔ وزیراعظم یوتھ پروگرام 2013ء میں ایک ایک مختصر جامع پروگرام شروع کیا گیا تھا، اسی طرح لیپ ٹاپ پروگرام 2011ء سے پنجاب میں اور 2013ء سے وفاق میں شروع کیا گیا لیکن بدقسمتی سے چار سال یہ پروگرام بند رہا، 2011ء سے 2013ء کے دوران تقریباً 10 لاکھ لیپ ٹاپس میرٹ پر طلباء و طالبات میں تقسیم کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے منصب سنبھالنے کے بعد پہلا پروگرام جو دوبارہ شروع کرایا وہ لیپ ٹاپ پروگرام تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ایک لاکھ لیپ ٹاپ یونیورسٹی کے طلباء کو دیئے جا چکے ہیں جبکہ نئے مالی سال 2023-24ء کیلئے بھی وزیراعظم کے وژن کے مطابق ایک لاکھ لیپ ٹاپ رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں کھڑے ہو کر آج وزیراعظم کے وژن کے مطابق لیپ ٹاپ پروگرام کا 3 فیصد کوٹہ بلوچستان کے طلباء کیلئے 14 فیصد کرنے جا رہے ہیں۔ شزہ فاطمہ نے کہا کہ ایک لاکھ لیپ ٹاپس میں سے 14 ہزار لیپ ٹاپ بلوچستان کے طلباء کو دیئے جائیں گے جبکہ پورے پاکستان میں یونیورسٹی کی انرولمنٹ میں بھی انہیں لیپ ٹاپ ملیں گے۔ شزہ فاطمہ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور نوجوانوں بالخصوص طلباء کیلئے وزیراعظم کی ترجیح ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وزیراعظم کی ہدایت پر یہ کوٹہ 3 فیصد سے بڑھا کر 14 فیصد کیا جا رہا ہے، وزیراعظم بلوچستان کے متعدد دورے کر چکے ہیں اور کوئٹہ میں بھی لیپ ٹاپ تقسیم کریں گے۔ انہوں نے تقریب میں شریک گوادر کے طلباء و طالبات کا خیرمقدم کیا اور وزیراعظم کو آگاہ کیا کہ وزیراعظم سے لیپ ٹاپ حاصل کرنے کیلئے جو بچے اور بچیاں یہاں تشریف لائے ہیں ان کا 4.4 جی پی اے ہے اور یہ اپنی یونیورسٹی کے ٹاپ سٹوڈنٹس ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 31 JUL 2023 Page No: 12

اسمبلیاں تحلیل کرنے کے اعلان کے بعد نگران سیٹ اپ کی بھاگ دوڑ کا سلسلہ تیز

نگران سیٹ اپ کو لانے کے لئے جلد مشاورتی اجلاس طلب کر کے کسی بھی نام پر اتفاق ہوسکتا ہے، اپوزیشن

ہر شخص کی خواہش ہے نگران کابینہ کا حصہ بن کر کردار ادا کروں بعض لوگوں نے تو سفارشیں کرانا شروع کردی

کوئٹہ (اے این این) وفاقی حکومت کی جانب سے 10 اگست کو صوبائی اسمبلیاں تحلیل کرنے کے واضح اعلان کے بعد وفاق اور صوبائی حکومتوں میں نگران وزیراعلیٰ اور وزراء کو شامل کرنے کیلئے بھاگ دوڑ کا سلسلہ تیز ہوگیا ہر شخص کی خواہش ہے کہ میں نگران کابینہ کا حصہ بن کر اپنا کردار ادا کروں تاہم حکومتی اور اپوزیشن بینچوں کی جانب سے یہ واضح کیا گیا کہ اب تک وزیراعلیٰ سمیت صوبائی وزراء کے کسی بھی نام پر اتفاق ہوا اور نہ ہی اب تک کوئی نام تجویز کیا گیا نگران سیٹ اپ کو لانے کے لئے جلد مشاورتی اجلاس طلب کر کے کسی بھی نام پر اتفاق ہوسکتا ہے واضح .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 9 پر

رہے کہ اس وقت وفاقی اور بلوچستان کے سطح پر نگران حکومتوں کی سیٹ اپ کے حوالے سے چرچے جاری ہے اور ہر شخص کی خواہش ہے کہ میں نگران کابینہ کا حصہ بن کر اپنا کردار ادا کروں بعض لوگوں نے تو ڈیرے ڈال کر متعلقہ لوگوں سے سفارشیں کرنا بھی شروع کردیا جبکہ بعض لوگوں نے رقم کے بل بوتے پر بھی اپنے آپ کو انٹر کرنے کیلئے بھاگ دوڑ شروع کردیا نگران حکومت کے حوالے سے حکومتی ذرائع اور اپوزیشن سے جب رابطہ کیا تو انہوں نے جو اس وقت نام گردش کر رہی ہے

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کل سے شروع ہوگی

ہیلتھ ورکرز کی 11 ہزار 539 ٹیمیں تشکیل دیدی گئی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے کوآرڈینیٹر سید زاہد شاہ نے بتایا کہ 7 روزہ مہم کے لیے ہیلتھ ورکرز کی 11 ہزار 539 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ کوشش ہے کہ 2023 میں بلوچستان سے پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کی مہم کامیابی سے ہمکنار ہو انہوں نے کہا کہ افغانستان میں پولیو وائرس کی موجودگی بلوچستان کے لیے ایک چیلنج ہے، خاص طور پر بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

چمن، قلعہ عبداللہ اور پشین کے اضلاع میں جو افغانستان کی سرحد سے متصل ہیں۔ صوبائی حکومت شراکت دار اداروں کے تعاون سے وائرس کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انسداد پولیو مہم کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، مؤ انسداد پولیو مہم کے ذریعے صوبے میں وائرس پر کافی حد تک قابو پالیا گیا ہے۔ پولیو ورکرز کی سیکیورٹی کو یقینی بنایا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 31 JUL 2023 Page No: 13

سیلاب سے متاثرہ بندات پر کام کا آغاز کر دیا گیا ہے، ڈی سی لورالائی

عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لیے ضلعی انتظامیہ ہر ممکن اقدام کر رہی ہے، سوبان سلیم دشتی

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوبان سلیم دشتی ڈسٹرکٹ چیئرمین محمد اصغر خان اوتمانخیل ڈپٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے ڈسٹرکٹ کونسل کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کی حفاظت کے لیے ضلعی انتظامیہ ہر ممکن اقدام کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ بندات پر ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ سیلابی ریلوں اور سیلاب سے ممکنہ نقصانات کا تدارک کیا جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر لورالائی نے کہا کہ مون سون کے بارشوں اور سیلاب کی پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے ڈپٹی کمشنر کے آفس میں ایمرجنسی فلڈ کنٹرول روم بنایا ہے۔ تاکہ دور افتادہ علاقوں میں مون سون بارشوں و دیگر ہنگامی صورتحال میں مربوط انداز سے بروقت ریلیف دینے کے اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ندی نالوں اور دیگر پکنک پوائنٹس پر جانے سے گریز کریں جب تک مون سون بارشوں کی حالیہ لہر ختم نہ ہو ڈپٹی کمشنر کی جانب سے اعلامیہ میں عوام کو کسی بھی ہنگامی صورتحال کی پیش نظر فلڈ کنٹرول روم کے نمبر 0824410983 پر رابطہ کرنے کو کہا گیا ہے۔

مون سون سیزن، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، ڈی سی کوئٹہ

متعلقہ افسران کو 24 گھنٹے الرٹ رہنے کی ہدایت' کوتاہی برداشت نہیں کریں گے، شبک بلوچ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شبک بلوچ نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو شانا جبین عمرانی اسسٹنٹ کمشنر کچلاک ارسلان چوہدری اور متعلقہ آفیسران کے ہمراہ مون سون کے طوفانی بارش کے دوران ہنہ اوڑک کے مختلف سیلابی نالوں میں سیلابی ریلوں کا معائنہ کیا اس دوران انہوں نے تمام متعلقہ آفیسران کو 24 گھنٹے الرٹ رہنے کی ہدایت کی جبکہ جن علاقوں میں سیلابی ریلے کا زیادہ خطرہ ہے ان علاقوں میں امدادی ٹیموں کی تعداد میں اضافہ کے ساتھ ساتھ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے افسران کو متاثرہ علاقوں میں ہیوی مشینریز ٹریکٹر بلڈوزر کو الرٹ رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شبک بلوچ نے کہا کہ گزشتہ سال کی تجربات سے امسال ہنگامی صورتحال سے بہتر طور پر نمٹنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں سے آبادی کو محفوظ بنانے کے لیے پیشگی انتظامات کیے جائیں۔ اس حوالے سے کوئی کوتاہی ناقابل برداشت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ برساتی نالوں کی قریبی آبادی کو پہل پہل کی ہنگامی صورتحال سے آگاہ رکھا جائے تاکہ بوقت ضرورت انہیں جلد از جلد محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے جبکہ برساتی نالوں کی صورتحال پر بھی کڑی نگرانی رکھی جائے۔ انہوں نے کہا کہ شدید بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سے بروقت نمٹنے کے لیے ضلعی انتظامیہ الرٹ ہے۔

کلاس فور کی نوکریاں پندرہ لاکھ میں فروخت ہو رہی ہیں، ڈاکٹر مالک

حکومت نے کرپشن کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے، امن و امان کی صورتحال مخدوش ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ موجودہ حکومت نے کرپشن کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے ہیں کلاس فور کی نوکریاں دس سے پندرہ لاکھ میں فروخت ہو رہی ہیں، صوبے میں امن و امان کی صورتحال مخدوش ہے بلوچستان کے عوام نیشنل پارٹی کو منتخب کریں تاکہ عوام کے بنیادی مسائل حل ہو سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام حلقہ پی بی 43 میں گرینڈ شمولیتی پروگرام کے موقع پر کیا ڈاکٹر مالک بلوچ کا کہنا تھا کہ نیشنل پارٹی قومی پارٹی ہے ہماری پارٹی مثبت سیاست پر یقین رکھتی ہے ہمارے دور حکومت میں بلوچستان میں امن و امان قائم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے گئے جبکہ کرپشن کے خاتمے کے لیے کلیدی کردار ادا کیا ہماری حکومت میں نوکریاں فروخت نہیں ہوتی تھیں حقداروں کو نوکریاں دی جاتی تھیں لیکن موجودہ حکومت نے بلوچستان کے عوام کو دیوار کے ساتھ لگا دیا ہے بے روزگاری کے باعث صوبے میں کرائم کی شرح میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے یہاں پر نوکریاں میرٹ کی بجائے فروخت ہو رہی ہیں صوبے میں امن و امان لاپتہ افراد کے لواحقین موجودہ حکومت کی کارکردگی سے مایوس ہیں اب وقت آ گیا ہے کہ بلوچستان بلکہ سریاب کے عوام نیشنل پارٹی پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے آنے والے انتخابات میں نیشنل پارٹی کے امیدواروں کو ووٹ دیں تاکہ نیشنل پارٹی اقتدار میں آ کر بلوچستان سمیت سریاب کے عوام کے بنیادی مسائل حل کرے سریاب کے عوام زندہ دل اور بہادر ہیں مشکل وقت میں سریاب کے عوام نے بہادری سے تمام حالات کا مقابلہ کیا جب ہماری حکومت تھی تو ہم نے سریاب سے منشیات اور چیک پوسٹوں کا خاتمہ کیا نیشنل پارٹی سیاست کو معاشی تبدیلی کے لیے استعمال کرتی ہے سریاب کے عوام سے التجا کرتا ہوں کہ اپنے بچوں کو تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ ان میں شعور آئے اور مستقبل میں اچھے شہری ثابت ہوں ہمیں معلوم ہے کہ سریاب سے منتخب ہونے والے نمائندوں نے اپنے حلقوں میں کام نہیں کیے سریاب کے عوام نے ان کو آزما لیا ہے اب مزید آزمانے کی ضرورت نہیں نیشنل پارٹی پر بھروسہ کریں آنے والے انتخابات میں ہمارے امیدواروں کو کامیاب کریں شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری جان محمد بلیدی نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ گھر گھر جا کر عوام میں شعور اجاگر کرنا ہوگا کہ آپ کے ووٹ سے منتخب ہونے والے نمائندوں نے ترقیاتی کام تو دور نوکریاں تک فروخت کر دی ہیں آپ کے بنیادی مسائل حل کرنے کی بجائے اپنی جیبوں کو بھرنے میں پانچ سال تک اسمبلی کا استعمال کرتے رہے اب ان کو مزید نہ آزمائیں اب نیشنل پارٹی کو ووٹ دیں، سابق صوبائی وزیر صحت میر رحمت صالح بلوچ کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام ہر سلیکٹڈ حکومت مسلط کی گئی کرپشن کی حد کر دی نیشنل پارٹی عوام کو آگاہی دینے کے لیے میدان عمل میں نکلی ہے کہ شخصیت کو بہت آزمایا جا چکا ہے جنہوں نے اپنی ذات کے سوا عوام کے لیے کچھ نہیں کیا اب عوام کو شعور دینا ہوگا کہ اپنے حقیقی نمائندوں کو منتخب کریں آپ کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہو سکیں اور وہ واحد پلیٹ فارم نیشنل پارٹی کا ہے سابق سینیٹر میر کبیر محمد شہی نے کہا کہ نیشنل پارٹی کو سریاب سمیت صوبے بھر میں مضبوط بنانا ہوگا نیشنل پارٹی خواتین ونگ کی مرکزی جنرل سیکرٹری یاسمین لہڑی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کی گی لیکن قائدانہ صلاحیتوں کے مالک ہمارے قائدین نے تمام سازشوں کو ناکام بنایا سریاب کے غیور عوام نے جن لوگوں کو منتخب کیا ان کی کارکردگی دیکھ لی ہے اب خود فیصلہ کریں کہ اب ان مزید منتخب کرنا ہے یا پھر اپنے مستقبل کو روشن کرنا ہے لہذا سریاب کے عوام نیشنل پارٹی کے امیدواروں کو کامیاب کر کے اپنے مستقبل کو روشن کریں شمولیتی پروگرام سے اسلم بلوچ، خیر بخش بلوچ، یونس بلوچ، بی ایس او کے بابل ملک، کلثوم نیاز اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ جلسے میں باجوڑ دھماکہ کی مذمت کرتے ہوئے واقعہ میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے اظہار تعزیت بھی کی گئی۔

وڈھ: مصالحتی وفد کی سردار اختر، شفیق مینگل سے ملاقات، مکمل اختیار مانگ لئے

دونوں فریقین نے صلاح و مشورے کیلئے ٹائم مانگ لیا، امید ہے مثبت جواب دینگے، نواب اسلم رئیسانی

خضدار (این این آئی) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و چیف آف سراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے کہا ہے کہ مصالحتی وفد نے وڈھ میں دونوں فریقین سے طویل مذاکرات کرتے ہوئے دونوں فریقین سردار اختر جان مینگل، سردار اسداللہ مینگل اور میر شفیق الرحمن مینگل سے وڈھ مسئلے کے حل کیلئے مکمل اختیار مانگ لئے تاکہ مصالحتی عمل کو آگے بڑھاتے ہوئے مسائل کے حل کیلئے جرگہ منعقد کر کے مسائل حل کریں، مذاکرات کے بعد دونوں فریقین اپنے اپنے لوگوں سے صلاح مشورے کیلئے ٹائم مانگا جو ملاقات میں ہمیں جواب دینگے، جس کے بعد ہم وڈھ مسئلے کے حل کیلئے مزید قدم اٹھائیں گے، ہمیں امید ہے کہ دونوں فریقین ہمیں مثبت جواب دینگے۔ یہ بات انہوں نے دورہ وڈھ سے متعلق میڈیا سے گفتگو میں کہی۔ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ وڈھ میں خون ریزی ہو اور لوگوں کو نقصان پہنچے، کیونکہ دونوں جانب سے ہی ہمارے ہی لوگ ہیں، ہماری کوشش ہے کہ مسائل کو باہمی گفت و شنید اور باہمی رضامندی سے حل کریں، وڈھ میں مکمل امن بحال ہو، ہم خیر خواہی کیلئے دوسری دفعہ وڈھ کا دورہ کر رہے ہیں، امن و بھائی چارگے قائم کرنے کیلئے ہم پھر بھی وڈھ آئینگے، انہوں نے کہا کہ آج ہم نے دونوں فریقین کے موقف کو سنا اور فریقین نے بھی ہمیں مثبت جواب دیا، ہم پھر امید ہے کہ وڈھ کے مسائل کو حل کرینگے، اسی لئے ہم یہاں قیام کر رہے ہیں۔ دریں اثناء سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کی سربراہی میں وڈھ مسئلے کے حل اور ہمیشہ کی جنگ بندی کی کوششوں کو تیز کر دی ہے۔ مصالحتی وفد جس میں نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی، نوابزادہ رئیس خان رئیسانی سردار ظفر گچکی وڈیرہ غلام سرور موسیانی و دیگر معززین پر مشتمل ہے، وڈھ پہنچ کر دونوں فریقین سردار اختر جان مینگل، سردار اسداللہ مینگل اور میر شفیق الرحمن مینگل سے طویل مذاکرات کئے اور دونوں فریقین کو مسائل کیلئے حل کوشش کیا، نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے ملاقات کے دوران فریقین کو صلح کے لئے اختیار حاصل کرنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی مصالحتی کمیٹی کے ارکان دوپہر سے رات دس بجے تک فریقین سے مذاکرات کرنے کے بعد خضدار چلے گئے اور مصالحتی کمیٹی کے ارکان کے ہمراہ آج خضدار میں قیام کریں گے مصالحتی کمیٹی کے اراکین کل 30 جولائی کو دوبارہ فریقین سے ملاقات کرینگے اور صلح کے لئے اختیار حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

خاران میں بارش متاثرین امداد کے منتظر ہیں، عبدالکریم نوشیروانی

طوفانی بارشوں اور کئی گھر تباہ اور سامان سیلاب کی نذر ہو گیا، حکومت فوری طور پر اقدامات کرے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ خاران میں طوفانی بارش اور سیلاب سے میونسپل کمیٹی خاران کے بارہ سو گھر بہہ گئے اور لوگوں کا گھریلو سامان سیلاب کی نذر ہو گیا، بارش سے تباہ حال لوگ میدانوں اور مدرسوں میں پناہ لئے یا بے یار و مددگار کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں۔ صوبائی حکومت خصوصاً پی ڈی ایم اے سے اپیل کرتا ہوں کہ ان کی مدد کیلئے فوری طور پر آپریشن شروع کیا جائے، راشن اور ٹینٹ فراہم کر کے ان کے نقصانات کے ازالے کیلئے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ طوفانی بارش دن کے وقت شروع ہوئی اگر رات کو ہوتی تو کئی جانیں ضائع ہونے کا خطرہ تھا، حالیہ سیلاب سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔ میونسپل کمیٹی خاران کا آدھے سے زیادہ حصہ پانی میں بہہ گیا، میری حکومت سے اپیل ہے کہ وہ پی ڈی ایم اے کی ٹیموں کو علاقے میں فوری آپریشن شروع کرنے کے احکامات صادر کرے اور لوگوں کو فوری طور پر راشن اور ٹینٹ مہیا کرے۔ جو نقصانات ہوئے ان کے ازالے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ امدادی رقم کی سیلاب متاثرین میں تقسیم یقینی بنائی جائے اور جو لوگ ماضی کی طرح اس بار بھی امداد ہڑپ کرنے کے درپے ہیں ان کے منصوبوں کو کامیاب نہ ہونے دیا جائے۔

پشین میں واپڈا اہلکار کی جانب سے وکیل کو دھمکیاں دینا قابل مذمت ہے، بلوچستان بار کونسل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل نے پشین میں سید نور الحق ایڈووکیٹ کو واپڈا کے ملازم کی جانب سے دھمکیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ متعلقہ حکام سے اس کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ گزشتہ دنوں نے پشین میں واپڈا کے ایک ملازم نے سید نور الحق ایڈووکیٹ کو فون پر دھمکیاں دیں۔ بیان میں متعلقہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ سید نور الحق ایڈووکیٹ کو دھمکیاں دینے والے واپڈا اہلکار کے خلاف کارروائی عمل میں لائیں بصورت دیگر وکلاء احتجاج کرنے پر مجبور ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3　　DATE: 31 JUL 2023　　Page No: 15

خاران کے سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے پڑے ہیں، قادر بلوچ

متاثرین کی بحالی کیلئے ہم سب کو کردار ادا کرنا ہوگا، پیپلز پارٹی کے رہنما کی متاثرین سے گفتگو

خاران (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق گورنر، سابق کور کمانڈر و سابق وفاقی وزیر جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ نے کہا کہ ضلع خاران اور واشک میں سیلاب نے تباہی مچادی ہے لوگ بڑی تعداد میں اپنے گھروں اور چاردیواریوں سے محروم ہوگئے ہیں، شدید گرمی میں لوگ نہ خیموں میں رہ سکتے ہیں نہ کھلے آسمان، چاردیواریاں منہدم ہونے سے خواتین کو پردہ کا مسئلہ درپیش ہے، صوبائی و وفاقی حکومت متاثرین کو گھروں کی تعمیر میں جلد امداد فراہم کریں، ان خیالات کا اظہار انھوں نے خاران میں طوفانی بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کے دوران متاثرین سے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ان کے ہمراہ پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی نائب صدر نوابزادہ امیر شہریار نوشیروانی، سیاسی و قبائلی شخصیت میر محمد اکرم راسکوئی، پی پی رخشان کے ڈویژنل جنرل سیکرٹری حاجی ظفر علی چنال، خاران کے ضلعی صدر میر شیر باز ساسولی، میر محمد اعظم ریکی، حاجی طالب درانی، حاجی محمد ایوب مزارزئی، حاجی محمد افضل چنال، میر باسط چنال، حاجی غوث بخش مینگل، میر ارسلان نوشیروانی، میر محمد خان چنال حاجی محمد ابراہیم، میر راوی خان کہدائی، میر احمد سیاپاد، ملک نصیر، نائب گوہر خان، رضوان بلوچ، مظفر ہوتکانی، میونسپل کمیٹی کونسلر میر عدنان نوشیروانی پی ایس حاجی ضمیر زہری، سیکرٹری اطلاعات ضیاء شفیع ہمراہ تھے، جنرل ر عبدالقادر بلوچ نے خاران سیلاب سے متاثرہ ایریا در محمد کہدانی محلہ، کلاگانی محلہ، شیلنگ ایریا، کلان ایریا، گزی روڈ فاروقیہ مسجد، رب پٹ ایریا، محلہ علم خیلان کا تفصیلی دورہ کیا، گھر گھر جاکر متاثرین سے ملیں اور نقصانات کا جائزہ لیا، اس موقع پر جنرل ر عبدالقادر بلوچ نے سیلاب متاثرین سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ ذاتی طور پر وہ ہر قسم کے تعاون کے لیے تیار ہیں، انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات اللہ پاک کی طرف سے آتا ہے لیکن سب سے اہم ذمہ داری علاقوں کے منتخب نمائندوں کا ہوتا ہے کیونکہ ان کے پاس اربوں روپے فنڈز ہوتے ہیں مگر بدقسمتی سے یہ سیلاب متاثرین ان کی ترجیح نہیں، جنرل ر عبدالقادر بلوچ نے کہا اس سال کے منتخب نمائندوں کو اربوں روپے فنڈز جاری ہوئے ہیں حالانکہ ان کے صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں اسمبلی مدت پوری ہوچکی ہے مگر وہ اس سال کا بھی پورا بجٹ اور فنڈز لے چکے ہیں، انھوں نے کہا کہ مجھے انتہائی افسوس ہو رہا ہے کہ ضلع خاران اور ضلع واشک کے سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے پڑے ہیں اگر یہ منتخب اپنے فنڈز سے ان متاثرین کے لئے چند کروڑ روپے دے دیں متاثرین کے سب گھر نئے سرے سے تعمیر ہوں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کو شمولیت کی دعوت نہیں دی گئی، ترجمان پیپلز پارٹی

آصف زرداری اور عبدالقدوس بزنجو کی ملاقات ہوئی، خط سیاسی شوشہ، حقیقت سے تعلق نہیں، سربلند جوگیزئی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے ترجمان سردار سربلند خان جوگیزئی نے کہا ہے کہ سابق صدر آصف علی زرداری نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کو پیپلز پارٹی میں شمولیت کی دعوت نہیں دی، عبدالقدوس بزنجو کا خط محض سوشل میڈیا پر ایک سیاسی شوشے کی طرز پر چھوڑا گیا خط میں کی گئی باتوں کا نہ تو کوئی سیاق وسباق ہے اور نہ ہی حقیقت سے کوئی تعلق ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان، سندھ اور ملکی سطح پر سیاسی و قبائلی رہنما آپس میں میل ملاقات اور حال احوال کرتے ہیں، چند ماہ قبل میر عبدالقدوس بزنجو نے بھی پارٹی کے شریک چیئرمین صدر آصف علی زرداری سے ملاقات کی تھی، ملاقات میں سیاسی حوالے سے گفتگو ضرور ہوئی مگر آصف علی زرداری نے عبدالقدوس بزنجو کو پیپلز پارٹی میں شمولیت کی کوئی دعوت نہیں دی۔

MASHRIQ QUETTA

سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان کا مسلم لیگ نون میں شمولیت کا امکان

موجودہ اور سابق سینیٹرز اور دیگر رہنما نون لیگ کی کشتی میں سوار ہونے کے لیے بے تاب

کوئٹہ (یو این اے) عام انتخابات سے قبل بلوچستان میں بھی تبدیلی کی ہوائیں چلنے لگیں۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کا مسلم لیگ نون میں......

بقیہ 4 صفحہ نمبر 9 پر

شمولیت کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کے سابق صدر اور سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان جلد ہی بلوچستان عوامی پارٹی کو چھوڑ کر پاکستان مسلم لیگ نون کی کشتی میں سوار ہوجائیں گے۔ جام کمال مسلم لیگ نون کی چیف آرگنائزر مریم نواز سے بھی ملاقات کرچکے ہیں جبکہ وہ بی اے پی کو چھوڑنے کا عندیہ بھی پہلے ہی دے چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سابق وزیراعلیٰ کے علاوہ سینیٹر انوارالحق کاکڑ، سابق وزیر داخلہ بلوچستان اور سینیٹر سرفراز بگٹی کا بھی مسلم لیگ ن میں شمولیت کا امکان ہے۔

INTEKHAB QUETTA

وزیراعلیٰ کو تحفے میں بنگلہ نہیں دیا، علی حسن زہری

بے بنیاد باتیں کرنے پر ہرجانے کا مقدمہ و کارروائی عمل میں لائی جائے گی، ترجمان آصف زرداری

حب (این این آئی) ترجمان شریک چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی آصف علی زرداری بلوچستان و ضلع حب کے صدر میر علی حسن زہری نے گزشتہ روز ایک یوٹیوب چینل پر چلنے والے تجزیے میں اس خبر کی تردید و شدید مذمت کی ہے کہ آصف علی زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کو کراچی میں ایک بنگلہ تحفے میں دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ چینل کے

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر

پروگرام کی اس بات میں کوئی صداقت نہیں۔ مذکورہ چینل کے پروگرام میں غیر تصدیق شدہ اور بے بنیاد باتیں کرنے اور غلط اور جھوٹ پر مبنی خبر پھیلانے پر بطور ترجمان بلوچستان شریک چیئرمین آصف علی زرداری یہ کہنے کا مجاز ہوں کہ پارٹی مذکورہ یوٹیوب چینل کے خلاف ہائی کورٹ میں ہرجانے کا مقدمہ دائر کرے گی اور جلد اس پر کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ میر علی حسن زہری نے مزید کہا کہ خبر نشر کرنے سے پہلے مذکورہ بنگلہ کے بارے میں ترجمان بلوچستان حکومت سے پوچھ لیا جاتا تو حقیقت سامنے آجاتی کہ وہ کس کے نام پر ہے اور اس کی کیا حقیقت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 31 JUL 2023 Page No: 16

کوئٹہ: جیل سے فرار ہونیوالا نوعمر قیدی 3 ساتھیوں سمیت دوبارہ گرفتار

سیٹلائٹ ٹاؤن میں چیکنگ کے دوران پولیس نے دھر لیا، اسلحہ بھی برآمد، دلاور 38 روز قبل فرار ہوا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے دوران چیکنگ 38 روز قبل کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل سے فرار ہونے والے نوعمر قیدی کو 3 ساتھیوں سمیت گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او سیٹلائٹ ٹاؤن عاشق خٹک گزشتہ روز دیگر عملے کے ہمراہ سیٹلائٹ ٹاؤن پارک کے قریب چیکنگ کر رہا تھا کہ چار مشکوک لڑکوں کو رکنے کا اشارہ کیا جنہوں نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس نے دو لڑکوں دلاور خان، حمید اللہ، نعمت اللہ، میر وائس اور یونس کو گرفتار کر کے چار ٹی ٹی قبضے میں لے لی پولیس نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا کہ دلاور خان جس عمر 16 سالہ ہے 26 جون کو کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل سے فرار ہوا تھا اور ملزم اپنے دیگر ساتھیوں کے ساتھ طرز تحریریں سے اسلحے کے زور پر موبائل فون چھیننے کی وارداتیں کرتا ہے پولیس مقدمہ درج کر کے جیل حکام کو بھی آگاہ کرے یاد واضح رہے کہ ملزم دلاور خان 23 جون کو نماز جمعہ کے وقت چلڈرن بیرک کی چھت پر چڑھ کر جیل کی دیوار پھلانگ کر فرار ہو گیا قیدی کے فرار کی اطلاع ملنے پر جیل انتظامیہ علاقے کی ناکہ بندی کر دی آئی جی جیل خانہ جات شجاع احمد کاسی نے فرائض میں غفلت برتنے پر فوری طور پر ہیڈ واڈر محمد رفیق، واڈرز سمندر خان، محمد عثمان، نصر اللہ اور خلیل شاہ کو معطل کرتے ہوئے گرفتار کرا کر مقدمہ درج کرا دیا جبکہ آر آر جی اہلکار محمد حیات کی معطلی کیلئے کمانڈر آر آر جی کو مراسلہ لکھ دیا ہے ملزم کو گزشتہ سال کینٹ پولیس نے اسلحہ برآمد ہونے پر گرفتار کیا تھا جہاں سے وہ دو بار فرار ہوا جسے پولیس نے دوبارہ گرفتار کر کے عمر کم ہونے کے باعث ملزم کو یمن پولیس اسٹیشن منتقل کیا تھا لیکن وہ وہاں سے بھی ایک بار فرار ہوا تھا جسے دوسرے روز دوبارہ گرفتار کر لیا تھا اور 30 نومبر 2022 کو عدالت نے جوڈیشل کیا تھا جس کے بعد سے یہ کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل میں تھا۔

قلات، اسمگلنگ کی کوشش ناکام

چار بسوں سے 700 بوری چینی برآمد

قلات (نامہ نگار) قلات لیویز کے مطابق چار کوچز سے سات سو کے قریب چینی کی بوریاں برآمد اسمگلر چینی بیرونی ملک لے جانے کوشش کر رہے تھے تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر قلات جہانزیب بلوچ کے نگرانی میں لیویز فورس نے نیشنل ہائی وے مٹیلی چیک پوسٹ کے قریب کاروائی کرتے ہوئے چار کوچ پکڑ لئے جس سے سات سو کے قریب چینی کی بوریاں برآمد کر لیا گیا تمام کوچز اور چینی لیویز فورس نے اپنے تحویل میں لے لیا واضح رہے کہ اسمگلر یہ چینی بیرونی ملک لے جا رہے تھے اسسٹنٹ کمشنر قلات جہانزیب بلوچ نے کہا ہے کہ اسمگلروں اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کاروائیاں جاری رہینگی۔

نوشکی بس اڈہ میں فائرنگ

دو افراد جاں بحق

نوشکی (نامہ نگار) بس اڈہ میں موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم مسلح افراد کے فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہو گئے تفصیلات کے مطابق کلی بتو کے رہائشی بابو حمید مانداٸی شوکت علی بادینی بس اڈہ میں کھڑے تھے موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں دونوں افراد جاں بحق ہو گئے ایس ایچ او نوشکی خالد بادینی کے مطابق فوری طور پر فائرنگ کی وجوہات معلوم نہیں ہو سکیں پولیس کے مطابق کچھ عرصہ قبل بابو حمید مانداٸی نے سرنڈر کیا تھا۔

پنجگور اور گوادر سے دو لاشیں برآمد

پنجگور/گوادر (نامہ نگار/این این آئی) پنجگور کے علاقے پیرے جھلک سے پھندا لگی لاش برآمد کر لی گئی، جسے پنجگور اسپتال منتقل کر دیا جس کی شناخت سفر خان ولد رسول بخش سکنہ دشت مستونگ سے ہوئی، مقتول کے گلے میں پھندا لگی تھی جو ایک درخت سے لٹکا ہوا تھا لاش دس روز پرانی بتائی جاتی ہے۔ این این آئی کے مطابق گوادر کے علاقے میں کوہ بن قبرستان سے کئی روز پرانی لاش برآمد ہوئی ہے جسے تحویل میں لیکر شناخت کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا مزید کاروائی جاری ہے۔

کوئٹہ، امام بارگاہ کے قریب

سے چار مشتبہ افراد گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے میکانگی روڈ امام بارگاہ کے قریب سے چار مشتبہ افراد کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے بتایا کہ کوئٹہ پولیس نے محرم الحرام میں امن وامان کو برقرار رکھنے اور دہشت گردی کے خدشات کو مدنظر رکھتے ہوئے سکیورٹی کے سخت انتظامات کئے تھے انہوں نے بتایا کہ نویں محرم کی شب پولیس میکانگی روڈ پر امام بارگاہ ناصر العزا پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے کہ اسی دوران چار افراد جو مشکوک حرکات کر رہے تھے کو فوری طور پر گرفتار کیا جنہیں نامعلوم مقام پر منتقل کر کے مزید تفتیش کی جاری ہے ڈی آئی جی نے بتایا کہ گرفتار کئے گئے چاروں افراد کے موبائل فونز کا فرانزک کیا جا رہا ہے اور ان افراد کو یہاں تک پہنچانے والے سہولت کاروں کی گرفتاری کیلئے چھاپے بھی مارے جا رہے ہیں۔

بیلہ، 2 کار لفٹرز گاڑی سمیت گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) پولیس نے قومی شاہراہ پر بیلہ کراس کے قریب کوئٹہ سے آنے والی بغیر کاغذات اور جعلی نمبر پلیٹ لگی کار قبضے میں لیکر کوئٹہ کے رہائشی تعوذ خان اور دین محمد کو گرفتار کر لیا۔

قلات: فائرنگ سے

ایک شخص جاں بحق

قلات (نامہ نگار) نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا قلات لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ رات نیمرغ کھنڈ کے مقام پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے حبیب الرحمن ولد غلام سرور قوم ساسولی سکنہ نیمرغ جاں بحق ہو گیا مزید تفتیش قلات لیویز کر رہی ہے۔

مسلم باغ، گھر سے منشیات

برآمد، ملزم گرفتار

مسلم باغ (خ ن) لیویز فورس نے خفیہ اطلاع پر لیویز نفری کے ہمراہ یونین کونسل نسئی کے گاؤں خواجہ عمران میں ایک گھر پر چھاپہ مار کر ڈیڑھ کلوگرام چرس برآمد کر کے مکان مالک نور محمد ولد اختر محمد کو موقع پر گرفتار کر لیا اور ایف آئی آر درج کر لی۔ اسسٹنٹ کمشنر مسلم باغ جار اللہ کاکڑ نے لیویز اہلکاروں کی کاروائی کو سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5　　DATE: 31 JUL 2023　　Page No: 17

کوئٹہ: مختلف شاہراہوں پر نکاسی آب کیلئے نصب سلیب ٹوٹ پھوٹ کا شکار

دوبارہ تعمیر ومرمت نہ ہونا سمجھ سے بالاتر ہے، شہر میں ٹریفک جام ہونا معمول بن گیا ہے، شہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کی مختلف شاہراہوں پر نکاسی آب کے لئے رکھے گئے سلیب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، شہر میں ٹریفک جام ہونا معمول بن گیا تفصیلات کے مطابق شہریوں کا کہنا ہے کہ سیلابی نالوں کے اوپر رکھے گئے ناقص میٹریل کے سلیبس ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جس سے کئی حادثات رونما ہوئے ہیں جن کی دوبارہ مرمت وتعمیر نہ ہونا سمجھ سے بالاتر ہے انہوں نے کہا کہ ٹوٹے ہوئے سلیبوں کے باعث مال بردار ہیوی گاڑیاں حادثات کا شکار ہوئی ہیں، جس کا کوئی پرسان حال نہیں نہ صرف گاڑیوں بلکہ پیدل چلنے والے بزرگ مرد وخواتین کو شدید پریشانی کا سامنا ہے، ٹوٹے سلیبس کے باعث ٹریفک گھنٹوں جام رہتی ہے اور حکومت خواب خرگوش میں مگن ہے جس کا کوئی پرسان حال نہیں انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ناقص سلیبس کی تعمیر جلد کی جائے تاکہ حادثات کی روک تھام ہوسکے۔ حکومت، انتظامیہ اور میٹروپولیٹن کی ذمہ داری ہے کہ بنیادی مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائیں بدقسمتی سے کوئٹہ شہر کی مختلف اہم سڑکوں پر رکھے گئے سلیب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، جس کی وجہ سے مذکورہ شاہراہوں پر دن بھر ٹریفک جام رہتی ہے بلکہ سیوریج نالوں کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے ایک طرف گندا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے جبکہ دوسری جانب یہ ٹریفک کی بندش کا بھی باعث بن رہے ہیں، اس کے علاوہ شہر کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹس لائٹس غیر فعال ہیں ضروری ہے کہ مختلف نواحی علاقوں سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد، پشتون باغ، نواں کلی، جناح ٹاؤن، سمنگلی روڈ، ارباب کرم خان روڈ، خروٹ آباد، سریاب، کلی قمبرانی، موسیٰ کالونی سمیت مختلف علاقوں کی اسٹریٹس لائٹس طویل عرصہ سے غیر فعال ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ فی الفور مذکورہ مسائل حل کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر میں چینی کی قیمت 170 سے 180 روپے فی کلو ہوگئی خریدار پریشان

بیرون ملک چینی اسمگل کی جارہی ہیں بلوچستان حکومت نے چینی اسمگلنگ کے نئے راستے کھول دیے، ہول سیلرز ڈیلر

حکومت پاکستان نے جوائنٹ چیک پوسٹ چمن میں نہیں بلکہ تمام سرحدی اضلاع میں قائم کی ہیں، ڈپٹی کمشنر چمن اسماعیل ابراہیم

کوئٹہ، چمن (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں فی کلو چینی کی قیمت میں بڑا اضافہ ہوگیا ہے چینی 170 سے 180 روپے فی کلو اضافہ کر دیا گیا ہیں مہنگائی کے ستائے عوام کیلئے ایک اور بری خبر چینی کی قیمت میں ہوشربا اضافہ کر دیا گیا ہول سیل مارکیٹ میں ایک ماہ میں چینی کی قیمت میں فی کلو 50 روپے کا بڑا اضافہ ہوا جس کے بعد چینی 170 روپے سے 180 روپے فی کلو فروخت کی جارہی ہے چینی کی 100 کلو والی بوری کی قیمت 11500 سے بڑھ کر 13600 روپے تک پہنچ گئی ہے وزیراعظم کا چینی بحران کا نوٹس لینے، چاغی کے راستے افغانستان...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 9 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 9 پر

اسمگلنگ روکنے اور ملوث افسروں کیخلاف کارروائی کرنے کیسلسلے میں حکومت بلوچستان کیا اٹھائیجانیوالے اقدامات کےنتیجے میں افسروں کے ساتھ ملکر مافیاز کی بڑے پیمانے پر بین الاضلاع چینی کی اسمگلنگ کا انکشاف ہوا ہے، چمن کیڈیلرز ایسوسی ایشن نے بھی انکشاف کیا ہے کہ ہر مہینے سو سے 2 سو ٹرک چینی لیویز کراسنگ جوائنٹ چیک پوسٹ پر پیسہ دیکر چمن میں فروخت کرنے کیلیے لاتے ہیں یا پھر چمن ہی میں اسمگلروں سے چینی کیٹرک خریدتے ہیں جس کے باعث شہری 170 روپے فی کلو چینی خریدنے پر مجبور ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے 2 اپریل کو چاغی کے راستے افغانستان کو چینی ٹرکوں کے قافلے افغانستان اسمگلنگ کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے

92 نیوز کوئٹہ

بارشوں سے ہزاروں مکانات، فصلیں، باغات تباہ

متاثرین بے یارومددگار

مون سون بارشوں سے بڑے پیمانے پر جانی ومالی نقصان، ندی نالوں اور دریاؤں میں طغیانی، حکومت کا متاثرہ اضلاع کیلئے صرف 15 کروڑ روپے کا اجرا، اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف

متاثرین کی مدد کیلئے علاقوں کو آفت زدہ قرار اور ایمرجنسی کا نفاذ ناگزیر، پی ڈی ایم اے کی جانب سے متاثرہ اضلاع کو نان فوڈ آئٹم کی فراہمی، ڈپٹی کمشنر کیجانب سے راشن کا بھی تقاضا کیا جارہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں گزشتہ 2 ہفتے سے جاری مون سون بارشوں نے بڑے پیمانے پر جانی ومالی نقصان ہوا ہے، اکثریت اضلاع میں ندی نالوں اور دریاؤں میں اونچے درجے کی طغیانی ہے، سیلابی ریلوں کے باعث ہزاروں کچے مکانات، تیار فصلیں اور باغات تباہ ہوگئے، مکانات منہدم ہونے کے باعث ہزاروں لوگ کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرہ اضلاع کیلئے صرف 15 کروڑ روپے جاری کئے گئے، اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہیں، تفصیلات کے مطابق بارشوں سے متاثرہ لوگوں کی مدد کیلئے علاقوں کو آفت زدہ قرار دینا ناگزیر ہوگیا، وہیں ایمرجنسی ڈیکلیئر کرنا بھی انتہائی ضروری ہے، پی ڈی ایم اے کو فنڈز فراہم کرنا ہوں گے، اس وقت پی ڈی ایم اے کی جانب سے تمام متاثرہ اضلاع کو نان فوڈ آئٹم بڑی تعداد میں فراہم کئے جارہے ہیں، متاثرہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنر کی جانب سے راشن کا بھی تقاضا کیا جارہا جو پی ڈی ایم اے کے پاس موجود نہیں ہے، ماضی میں بھی پی ڈی ایم اے کی جانب سے سیلاب اور رمضان المبارک کے دوران لاکھوں لوگوں کو فوڈ آئٹمز فراہم کئے گئے جس کے شفافیت پر کوئی انگلی نہیں اٹھی، موجودہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی مدد کیلئے ضروری ہے کہ فوری ایمرجنسی ڈیکلیئر کرکے پی ڈی ایم اے کو فنڈز فراہم کئے جائیں لیکن بیوروکریسی راہ میں بڑی رکاوٹ بن گئی ہے، اس کی کوشش ہے کہ جاتی حکومت کی طرف سے متاثرہ لوگوں کی مدد کیلئے کوئی فنڈز جاری نہ کئے جائیں، بیوروکریسی اور سیاستدانوں کی اس جنگ میں متاثرہ افراد پس رہے ہیں، دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

DATE: 31 JUL 2023 Page No: 18

وزیراعلیٰ اور بیوروکریسی میں اختلافات، بھرتیاں کھٹائی میں پڑ گئیں

تمام اضلاع کے بہت سے محکموں کے ٹیسٹ اور انٹرویوز مکمل، سیکریٹریز نے وزیراعلیٰ کے آرڈر ہوا میں اڑا دیے، نوجوان مایوس

بیوروکریسی کا قدوس بزنجو اور وزرا کے احکامات ماننے سے صاف انکار، غیر آئینی کام پہلے کیا اور نہ اب کریں گے، موقف

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور بیوروکریسی میں اختلافات شدت اختیار کر گئے، تمام اسامیاں اگلی حکومت تک منسوخ ہونے کا شدید خطرہ ہے، بیوروکریسی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور وزرا کے احکامات ماننے سے صاف انکار کر دیا، ان کا کہنا ہے کہ وزرا اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا غیر آئینی کام پہلے کیا اور نہ اب کریں گے، کسی بھی محکمے میں آرڈر ماننے سے صاف انکار کر دیا، بیوروکریسی کا کہنا ہے کہ وزرا اور وزیراعلیٰ کے کسی غیر آئینی کام کو نہیں مانتے، تمام اضلاع کے بہت سے محکموں کے ٹیسٹ اور انٹرویوز مکمل ہو گئے، بلوچستان بھر کے تمام محکموں کے سیکریٹریز نے وزیراعلیٰ بلوچستان کے آرڈر ہوا میں اڑا دیے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی حکومت جانے میں 9 دن باقی رہ گئے ہیں، ابھی تک کسی بھی محکمے کے آرڈر جاری نہ ہو سکے، بیروزگار نوجوان مایوس ہو رہے ہیں، حکومت بلوچستان کے پاس ہزاروں کی تعداد اسامیاں خالی ہیں جن کے انٹرویوز اور ٹیسٹ بھی ہو چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق حکومت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ وہ ان محکموں جن کے ٹیسٹ و انٹرویوز ہو چکے ہیں میں تعیناتیوں کے احکامات جاری کیے جائیں۔

بلوچستان میں 10 بلین ڈالر کی ریفائنری کی تعمیر شروع کرنے کا فیصلہ

بلوچستان میں 10 بلین ڈالر کی ریفائنری کی تعمیر شروع کرنے کا فیصلہ، ای سی پی معاہدے کے لئے چینی فرم کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کئے گئے، اس منصوبے میں سمندری انفراسٹرکچر، پیٹروکیمیکل کمپلیکس، خام تیل کے ذخیرے، بجلی کی سہولیات، اور پائپ لائن کنکٹیویٹی جیسے مختلف اجزا شامل ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق جمعرات کو پاکستان نے ایک چینی کمپنی کے ساتھ معاہدے پر دستخط کر کے بلوچستان میں 10 بلین ڈالر کی ریفائنری کی تعمیر شروع کرنے کی طرف ایک اہم قدم اٹھایا ہے اور اسے اس منصوبے کے تعمیراتی حقوق دے دئے ہیں۔ پاکستان اسٹیٹ آئل (PSO) نے انجینئرنگ، پروکیورمنٹ اور کنسٹرکشن کنٹریکٹ (EPC) کو محفوظ بنانے کے لئے چینی کمپنی کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کئے، جو سعودی عرب کی جانب سے ریفائنری پروجیکٹ میں 3 بلین ڈالر کی ایکویٹی سرمایہ کاری کے لئے ایک اہم ضرورت ہے۔ نئے ریفائنری منصوبے میں سرمایہ کاری پاکستانی کمپنیوں کی جانب سے ایکویٹی جمع کرنے اور انجینئرنگ، پروکیورمنٹ اور کنسٹرکشن (EPC) کنٹریکٹ دینے کی ضرورت سے منسلک تھی۔ اس تعاون میں چار سرکردہ پاکستانی سرکاری ادارے شامل ہیں، آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (OGDCL)، اسٹیٹ آئل (پی ایس او)، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) اور گورنمنٹ ہولڈنگز پرائیویٹ لمیٹڈ (جی ایچ پی ایل)۔ مشترکہ سرمایہ کاری کی حکمت عملی کے ذریعے، یہ کمپنیاں گرین فیلڈ ریفائنری پروجیکٹ پر مل کر کام کریں گی، جس میں عالمی سطح کے تیل اور گیس کے بڑے بڑے اداروں کی جانب سے ایکویٹی شراکت کے ذریعے نمایاں غیر ملکی سرمایہ کاری ہوگی۔ مجوزہ ریفائنری پیٹروکیمیکل کمپلیکس میں پاکستان میں پیٹروکیمیکل سہولت کے ساتھ کم از کم 300,000 بیرل یومیہ (bpd) خام تیل کی پروسیسنگ کی صلاحیت کا تصور کیا گیا ہے۔ اس منصوبے میں سمندری انفراسٹرکچر، پیٹروکیمیکل کمپلیکس، خام تیل کے ذخیرے، بجلی کی سہولیات، اور پائپ لائن کنکٹیویٹی جیسے مختلف اجزا شامل ہوں گے۔ سیکرٹری پیٹرولیم کیپٹن (ر) محمد محمود نے گرین فیلڈ ریفائنری پالیسی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پیٹرولیم شعبے کی ترقی اور نمو کے لئے پیٹرولیم ڈویژن کے عزم کا اعادہ کیا۔ پیٹرولیم کے وزیر مملکت مصدق مسعود ملک نے اس منصوبے کے قومی معیشت کو ہونے والے فوائد پر زور دیا جس میں اقتصادی ترقی، زرمبادلہ کی بچت، توانائی کی حفاظت، روزگار کے مواقع اور سماجی ترقی شامل ہیں۔ اس منصوبے میں ابتدائی ایکویٹی لگانے کے لیے سعودی عرب کی رضامندی نے پاکستانی حکومت کو اہم سرکاری کمپنیوں کے ساتھ مشترکہ منصوبے پر غور کرنے پر مجبور کیا۔ پی ایس او 30 فیصد تک ایکویٹی میں حصہ ڈالے گا، سعودی فرم آرامکو ابتدائی 30 فیصد ایکویٹی دے گی اور بقیہ دیگر SOEs کے ذریعے تعاون کیا جائے گا۔ ریفائنری کے قیام سے ملک کے تجارتی خسارے میں نمایاں کمی متوقع ہے۔ بچت متوقع ہے، کیونکہ پاکستان اس وقت ڈیزل کی درآمد پر $18 سے $20 فی بیرل اور خام تیل کی درآمد پر $1 سے $2 فی بیرل کا پریمیم ادا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں پاکستانی حکومت سعودی عرب کے ساتھ تعاون کے علاوہ سستے تیل اور گیس کی درآمد کے لیے متحدہ عرب امارات سمیت دیگر دوست ممالک سے بات چیت میں مصروف ہے۔ خلیج تعاون کونسل کے کئی دیگر رکن ممالک نے میگا ریفائنری منصوبے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ تاہم، سرکاری اہلکار نے واضح کیا کہ منصوبے کی شرائط و ضوابط کو حتمی شکل دینا ابھی باقی ہے، اور یہ سرمایہ کاری کا حتمی فیصلہ (ایف آئی ڈی) ہونے کے بعد کیا جائے گا، جس میں تقریباً ایک سے دو سال لگ سکتے ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ گیس سسٹم میں 570 ملین ڈالر کی قدرتی گیس شامل کی گئی ہے، جس میں مزید 500 ملین ڈالر کی مقامی گیس کی پیداوار جلد ہی شامل کی جائے گی۔ روس کے ساتھ خام تیل کے معاہدوں سے مزید منافع ملے گا، اور ترکمانستان-افغانستان-پاکستان-بھارت گیس پائپ لائن منصوبے پر بات چیت دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ مزید برآں آذربائیجان کے ساتھ لچکدار شرائط پر ایل این جی کی خریداری کے لیے ایک فریم ورک معاہدے پر بھی دستخط کئے گئے ہیں۔

PM visit to Gwadar

Prime Minister Main Shahbaz Sharif paid a one day visit to Gwadar along with his cabinet on last Thursday. During his visit he distributed cheques amongst deserving fishermen and also distributed laptops to students of Gwadar University at Gwadar Business Center. Prime Minister said, it is our first priority to bring Balochistan forward in the race of development and prosperity and to make Gwadar the best port in the world. He also expressed the need for local people to cooperate with foreign experts working on development projects in Balochistan and provide them protection. Surprisingly, Chief Minister Balochistan didn't visit Gwadar to welcome Prime Minister nor provincial ministers were seen on the occasion. The missing of Chief Minister and his cabinet members during the visit of Prime Minister might be a protest on the part of provincial government because Chief Minister has been asking federal government for addressing financial and other issues of Balochistan but Prime Minister and other concerned authorities repeatedly ignoring Balochistan. Funds announced for the flood victims of Balochistan last year by Prime Minister are still not issued. Similarly, National Highway Authority is paying little focus towards Balochistan which can be gauged from the fact that a bridge located in Bolan district connecting Quetta with Sibi, Jaffarabad, Naseerabad and Sind was washed away last year but its construction work yet to be started. Likewise, WAPDA is also depriving Balochistan of its due share in electricity supply. Ultimately, poverty, sense of alienation among people of the province has increased. The people of the country's largest province in terms of area, rich in resources, are largely deprived of the right to use their resources. This is the main reason that has fostered the trend of separatism among the Baloch youth for the anti-Pakistan forces. Ending these trends is not possible except by giving the local people the first right to benefit from the resources of Balochistan. The construction of Gwadar port and other development projects must become source of large-scale employment for the people of Balochistan in general and for the people of Gwadar in particular. The main source of livelihood of the local population of Gwadar is fishing, so all their legitimate demands in this regard should be recognized and the problem of missing persons should be resolved on a permanent basis. The Prime Minister is the symbol of federation and whenever he makes commitments he must honour his words and the rights of provinces given by constitution should be honoured and implemented. People want tangible steps instead of rhetoric.

p-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 31 JUL 2023 Page No: 21

Insurgency and Extremism in Balochistan

The insurgency and extremism in Balochistan can only be efficiently tackled or embarked upon through a holistic and integrated approach that addresses both the political and socio economic aspects of the issue. By adopting dialogue, ensuring socio economic development, upholding the rule of law, empowering local institutions, promoting counter narratives, and encouraging regional cooperation, the province can move towards a more stable and prosperous future. It is imperative for the federal and governments of Balochistan to take daring and visionary steps to bring about lasting peace and prosperity in the province, and the time to act is now. The challenge of insurgency and extremism in Balochistan is not limited to Pakistan alone; it often tumbles across the international frontiers. Positive and constructive regional cooperation with neighboring countries, including Iran and Afghanistan, is essential to curb cross border movements of insurgents and to prevent external support for extremist elements. Upholding a counter narrative to extremist ideologies is vital to reduce the plea of radicalization. Religious scholars and community leaders should be engaged to counter extremist propaganda and emphasize the true values of Islam, which are rooted in peace and tolerance. Additionally, de-radicalization programs must have to be initiated to help individuals who have been misled into extremism to disengage from violence and reintegrate into society. By giving local populations greater control over decision-making processes and resource allocation, a sense of ownership and responsibility can be fostered. This approach will also help in aligning development initiatives with the needs and aspirations of the Baloch people. Strengthening local governance and empowering community-level institutions can play a pivotal role in mitigating insurgency and

extremism. To reestablish confidence in the state's ability to provide justice, accountability for human rights abuses must be ensured. Security forces must operate within the confines of the law, and any violations must be thoroughly investigated, with perpetrators held accountable. Simultaneously, Baloch insurgents should be encouraged to renounce violence, and those willing to do so should be offered a path towards rehabilitation and reintegration into mainstream society.

Socio economic development in Balochistan is a key curbing insurgency and extremism in the region. Lack of basic services, education, healthcare, and economic opportunities have been major drivers of discontent among the Baloch populace. Investment in infrastructure, education, and job creation will not only alleviate poverty but also foster a sense of belonging and ownership among the local communities. The first step towards resolving the insurgency in Balochistan must be a serious and solemn commitment to engage in political reconciliation and dialogue. The grievances of the Baloch people, stemming from feelings of marginalization, lack of representation, and inadequate allocation of resources, need to be addressed through an inclusive and participatory approach.

The federal and provincial governments must initiate sincere efforts to open channels of communication with various stakeholders, including Baloch nationalist leaders, in order to understand their concerns and aspirations. Tackling the menace of insurgency and extremism in Balochistan requires a multifaceted strategy that combines security measures with political reconciliation and socio-economic development.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 31 JUL 2023 Page No: 23

باپ، کے بھی باپ

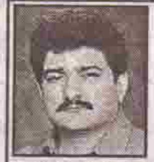

قلم کمان
☆☆☆
حامد میر
hamid.mir@janggroup.com.pk

انسان خطا کا پتلا ہے اور میں تو بہت ہی خطا کار ہوں۔ اپنی خطا پر معافی مانگنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا۔ آج مجھے ایک خطا کا اعتراف کرنا ہے اور میری وجہ سے کسی کا دل دکھا تو میں اس سے معافی مانگنا چاہتا ہوں۔ آج سے پانچ برس پہلے کی بات ہے۔ مرکز میں شاہد خاقان عباسی وزیر اعظم اور بلوچستان میں ثنا اللہ زہری وزیر اعلیٰ تھے۔ دونوں کا تعلق مسلم لیگ (ن) سے تھا۔ 2018ء کے انتخابات قریب تھے اور پیپلز پارٹی ایک دفعہ پھر بلوچستان میں اپنے قدم جمانے کی کوششوں میں تھی۔ بلوچستان اسمبلی میں مسلم لیگ (ق) کے رکن عبدالقدوس بزنجو کو پیپلز پارٹی کی خواہش کا علم تھا۔ انہوں نے پیپلز پارٹی سے درخواست کی کہ وزیر اعلیٰ ثنا اللہ زہری کے خلاف تحریک عدم اعتماد کامیاب بنانے میں ان کی مدد کی جائے کیونکہ بلوچستان اسمبلی کے کچھ ارکان کے آصف علی زرداری سے قریبی تعلقات تھے۔

بزنجو نے وعدہ کیا کہ تحریک عدم اعتماد کامیاب ہونے کے بعد وہ پیپلز پارٹی میں شامل ہو جائیں گے۔ پیپلز پارٹی نے تن من اور دھن سے بزنجو کی حمایت شروع کر دی۔ عبدالقدوس بزنجو وزیر اعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد لے آئے۔ ثنا اللہ زہری کی اپنی جماعت کے ارکانِ صوبائی اسمبلی نے بھی ان کے خلاف بغاوت کر دی۔ ایک دن پارٹی قیادت نے وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی کو حکم دیا کہ وہ کوئٹہ جائیں اور ثنا اللہ زہری کی مدد کریں۔ عباسی صاحب کوئٹہ پہنچے اور زہری کو رازدارانہ انداز میں مشورہ دیا کہ بہتر ہے آپ تحریک عدم اعتماد کا مقابلہ کرنے کی بجائے خود ہی استعفیٰ دے دیں۔ زہری کو سمجھ آگئی کہ وزیر اعظم صاحب پارٹی قیادت کے احکامات کی بجائے کسی اور کے حکم پر عمل کر رہے ہیں۔ انہوں نے وزارت اعلیٰ سے استعفیٰ دے دیا اور عبدالقدوس بزنجو نئے وزیر اعلیٰ بن گئے۔ وعدے کے مطابق انہوں نے پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار نہیں کی بلکہ بلوچستان اسمبلی میں مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ (ن) کے ارکان کے ساتھ مل کر ایک نئی پارٹی بنانے کے لئے جوڑ توڑ شروع کر دیا۔ انہوں نے وفاقی کابینہ میں مسلم لیگ (ن) کے ایک وزیر جام کمال کو بھی اپنے ساتھ ملا لیا اور بلوچستان عوامی پارٹی کے نام سے ایک نئی جماعت بنالی جس کے صدر جام کمال بن گئے۔ اس پارٹی کے قیام کا مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی سمیت بلوچستان کی قوم پرست جماعتوں نے بہت مذاق اڑایا۔ اس جماعت میں ہمارے کچھ پرانے مہربان بھی شامل ہو گئے اور ہمیں پتہ چلا کہ اس نئی جماعت کے قیام میں ایک خفیہ ادارے کے بریگیڈئر صاحب کا بہت اہم کردار ہے۔ میں نے بی اے پی کے قیام کا خیر مقدم نہیں کیا بلکہ طنز کرتے ہوئے کہا تھا کہ باپ کو بلوچستان کا نیا باپ بنا کر صوبے کے مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ پہلے سے زیادہ پیچیدہ ہو جائیں گے۔ 2018ء میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے سینیٹر بننے والے صادق سنجرانی کو پیپلز پارٹی، تحریک انصاف اور ایم کیو ایم نے چیئرمین سینٹ منتخب کرایا تو وہ بھی باپ میں شامل ہو گئے۔ 2018ء کے عام انتخابات میں باپ کو بلوچستان اسمبلی میں 19 اور قومی اسمبلی میں پانچ نشستیں ملیں۔ ہمارے دوست میر خالد حسین مگسی قومی اسمبلی میں باپ کے پارلیمانی لیڈر بن گئے اور ہم اپنی پرانی بے تکلفی کا فائدہ اٹھا کر اکثر نجی محفلوں میں ان پر طنزیہ فقرے کستے رہتے اور وہ کمال عاجزی کے ساتھ اپنی سیاسی ولدیت کا اعتراف کرتے ہوئے کہتے کہ ہمارا تعلق پاکستان کے اداروں سے ہے کسی دشمن ملک کے ادارے سے تو نہیں۔ ایک دن تو باپ کے ایک سینیٹر محمد ابابر نے حق گوئی کی انتہا کر دی۔ وزیر اعظم عمران خان نوشکی آئے تو آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ بھی ساتھ تھے۔ باپ کے کئی سینیٹر اور ارکان اسمبلی نوشکی میں وزیر اعظم کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ یہاں وزیر اعظم نے باپ والوں سے کہا کہ اپنی پارٹی کو تحریک انصاف میں ضم کر دو۔

باپ والوں نے جنرل باجوہ کی طرف دیکھا تو انہوں نے ہاتھ میں پکڑی چھڑی گھماتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ وزیر اعظم نے ذرا سخت لہجے میں باپ والوں سے کہا کہ آئندہ حکومت بھی میری ہو گی لہٰذا تحریک انصاف پارٹی میں شامل ہو جاؤ۔ اس موقع پر سینیٹر محمد ابابر نے دونوں ہاتھ باندھ کر وزیر اعظم سے عرض کیا کہ جناب آپ تو جانتے ہیں کہ ہمارا مائی باپ کون ہے؟ وزیر اعظم نے انجان بنتے ہوئے کہا کہ کون ہے تمہارا مائی باپ؟ سینیٹر محمد ابابر نے آرمی چیف کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ یہ ہمارا مائی باپ ہے، یہ جیسا کہے گا ہم ویسا کریں گے۔ جنرل باجوہ نے فوری طور پر ایک وضاحتی بیان جاری کیا اور کہا کہ فوج کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں۔ وزیر اعظم کو سمجھ آگئی کہ باپ کا باپ ابھی راضی نہیں۔ اس قصے کا پتہ چلنے پر میں نے محمد ابابر کے ساتھ خوب ہنسی مذاق کیا لیکن انہوں نے یہ کہہ کر مجھے خاموش کرا دیا کہ کم از کم ہمارے ظاہر و باطن میں کوئی فرق تو نہیں ہے۔ مارچ 2022ء میں عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد لائی گئی تو باپ میں کچھ اختلافات پیدا ہو گئے۔ میر خالد حسین مگسی نے تحریک عدم اعتماد کی حمایت کی تو باپ کو بنانے والے بریگیڈئر صاحب کا حکم آیا کہ آپ نے عمران خان کا ساتھ دینا ہے شہباز شریف کا نہیں۔ مگسی صاحب نے یہ حکم نظر انداز کر دیا۔ پھر ایک شام جنرل باجوہ نے تحریک عدم اعتماد لانے والوں کو اکٹھا کیا اور کہا کہ اپنی تحریک واپس لیں۔ یہاں بھی بڑی عاجزی کے ساتھ سب سے پہلے انکار کرنے والے مگسی صاحب تھے جبکہ باجوہ کے سامنے بیٹھے بڑی جماعتوں کے لیڈر صرف ٹانگیں ہلاتے رہے۔ پہلی دفعہ مجھے احساس ہوا کہ باپ والے تابعدار تو ہیں لیکن چاپلوس نہیں ہیں اور بڑی عاجزی کے ساتھ انکار کرنا بھی جانتے ہیں۔ جس دن سینیٹ نے آرمی ایکٹ میں ترمیمی بل منظور کیا تو میں پریس گیلری میں موجود تھا۔ مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی اور جے یو آئی (ف) کے علاوہ تحریک انصاف نے بھی اس بل کی حمایت کی جو میرے لئے غیر متوقع تھی۔ بل کی منظوری کے بعد میں نے مگسی صاحب سے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ سب بڑی جماعتیں آپ کے نقش قدم پر چل رہی ہیں۔ انہوں نے ہاتھ جوڑ کر کہا... ''نہیں نہیں بھائی! وہ ہم سے آگے نکل گئی ہیں...'' آرمی ایکٹ ترمیمی بل کی بھی کھل کر طاہر بزنجو اور مشتاق احمد خان نے مخالف کی اور اتوار کو پرتشدد انتہا پسندی کے خاتمے کے بل کی مخالفت میں بھی طاہر بزنجو اور مشتاق احمد خان آگے آگے تھے البتہ جے یو آئی (ف) کے عبدالغفور حیدری صاحب بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے اور چیئرمین صادق سنجرانی نے اس بل کو ڈراپ کر دیا۔ آنے والے دنوں میں پارلیمینٹ سے پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن بل، ای سیفٹی بل اور پیکا ایکٹ 2016ء میں ترامیم کے بل بھی منظور کروانے کی کوشش کی جائے گی۔ باپ والے تو صرف تابعدار تھے لیکن ووٹ کو عزت دینے کی دعویدار بڑی جماعتیں تو باپ کی بھی باپ نکلیں۔ پہلے تحریک انصاف نے باپ کو ہڑپ کرنے کی کوشش کی، پھر پیپلز پارٹی نے باپ میں نقب لگانے کی کوشش کی اور اب مسلم لیگ (ن) کی باپ پر نظر ہے۔ پتہ نہیں باپ کے ساتھ کیا ہو گا لیکن میں باپ والوں سے اپنی ماضی کی تنقید پر معافی مانگتا ہوں کیونکہ آپ تو صرف تابعدار تھے لیکن جو آپ کو ہڑپ کرنا چاہتے ہیں وہ تو چاپلوس نکلے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 31 JUL 2023 Page No: 24

کیا کبھی بلوچستان کے لوگ بھی ہنسیں گے؟

پچھلے دنوں مجھے اسلام آباد سے کوئٹہ براہ ڈیرہ اسمٰعیل خان نئی سڑک سے سفر کرنے کا موقع ملا۔ اس سفر کی ایک وجہ تو کام کی جلدی تھی اور اس دوران کوئی جہاز کوئٹہ کے لئے دستیاب نہیں تھا، دوسری وجہ شوق سفر بھی ٹھہرا۔ جب سفر کرنا مقصود تھا تو سوچا پبلک ٹرانسپورٹ پر کیوں نہ کیا جائے۔ اسلام آباد سے کوئٹہ کے لئے نجی کمپنیاں موٹر کاریں چلاتی ہیں جو چار سواریاں اٹھاتی ہیں اور منزل مقصود تک پہنچا دیتی ہیں۔ ایسی کاریں عموماً شام کو اسلام آباد سے چلتی ہیں اور صبح دم کوئٹہ پہنچ جاتی ہیں مگر مجھے ایسی گاڑی مطلوب تھی جو صبح اسلام آباد سے چلے اور شام کو کوئٹہ پہنچے اس دوران سفر بھی کٹ جاتا ہے اور سیلانیوں کا شوق بھی پورا ہو جاتا ہے۔ ایسی ہی ایک کار میں میرا ہم سفر ایک بلوچ نوجوان تھا جو اسلام آباد آیا تھا اور اب واپس جا رہا تھا۔ نوشکی سے تعلق تھا۔ اس کا باپ بغرض ملازمت کوئٹہ میں مقیم تھا اور یہ نوجوان بھی اپنے والدین کے ساتھ ہی رہتا تھا۔ کوئٹہ پہنچنے تک اس کے باپ کا فون تقریباً ہر تیس منٹ بعد بار بار آتا رہا تو میں نے پوچھا خیر تو ہے، کہنے لگا ''میں اکلوتا بیٹا ہوں ناں، اور پہلی بار گھر سے نکلا ہوں اس لئے باپ پریشان ہے''۔ بات شروع ہوئی اسلام آباد آنے کی غرض و غایت سے تو اس نے کہا کہ وہ این ٹی ایس یعنی نیشنل ٹسٹنگ سروس کا ٹسٹ دینے آیا تھا۔ مجھے حیرت ہوئی کہ کیا یہ ٹسٹ کوئٹہ میں منعقد نہیں ہوتے۔ کچھ لیت و لعل کے بعد معلوم ہوا کہ اس کو شک تھا کہ کوئٹہ میں یہ ٹسٹ شفاف نہیں ہوتے اس لئے وہ اپنی خالہ کے گھر اسلام آباد آیا تھا تاکہ ٹسٹ بھی دے سکے۔ ملازمت کے مواقع فراہم کرنے میں مقابلہ اور مسابقت کی صحت کے لئے نیشنل ٹسٹنگ سروس کا آغاز کیا گیا تھا اگر اس کے بارے میں نوجوانوں میں ایسے شکوک پائے جاتے ہیں تو یہ انتہائی افسوسناک امر ہے۔

یہ نوجوان بلوچستان کالج برائے زراعت سے گریجویٹ تھا جو اب یونیورسٹی بننے جا رہا ہے۔ بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے جو پاکستان کے کل رقبہ کا لگ بھگ آدھا تو ہے ہی اس کے ساتھ دنیا کے کئی ممالک سے زیادہ ہے۔ اس کے شمال میں افغانستان، صوبہ خیبر پختونخوا، جنوب میں بحیرہ عرب، مشرق میں سندھ اور پنجاب جبکہ مشرق میں ایران واقع ہے۔ یہ ایک ایسا صوبہ ہے جہاں ایک

نکتہ نظر

علی احمد جان

طرف سے سیب، انگور اور چیری سے بازار بھر جاتے ہیں تو دوسری طرف کھجور اپنی مثال آپ ہیں۔ یہاں زراعت کی ایک ایسی تجربہ گاہ بن سکتی ہے جہاں اس کے ہمسایہ خطوں کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ ایک بار آذربائیجان کے نخچیوان صوبے کی یونیورسٹی میں ایک لیکچر کے دوران بتایا گیا کہ وہ بلوچستان میں آزمودہ کاریز کے نظام آبپاشی سے استفادہ کر رہے ہیں۔ مگر آج تک بلوچستان کے کسی ادارے کے بارے میں یہ نہیں سنا کہ وہ بھی کسی اور ملک کے کسی تجربے سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ میرے بلوچ ہمسفر نوجوان نے بھی اگلے دن اسلام آباد میں منعقد گرین پاکستان کے افتتاحی تقریب کی وہ خبر ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ پر دیکھی تھی جس میں ملک کے وزیراعظم اور سپہ سالار کی طرف سے بتایا گیا کہ پاکستان کا ایک بہت بڑا قابل کاشت رقبہ زیر استعمال نہیں جو اب اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری سے استعمال میں لایا جائے گا۔ بلوچ نوجوان کی حکومت کے اس منصوبے میں دلچسپی کی ایک وجہ اس کی اپنی زراعت کے شعبے میں تعلیم تھی اور دوسری وجہ بلوچستان کا وہ بے آب و گیاہ وسیع رقبہ تھا جو اس زمرے میں آتا تھا جس کا ذکر اس تقریب میں ہوا تھا۔ مجھ سے بلوچ نوجوان نے پوچھا کہ اس منصوبے پر کیسے عمل درآمد ہوگا یہاں پانی کی کمی ہے اور اس صحرا کو نخلستان میں تبدیل کرنا ناممکنات میں سے ہے۔ میں نے بھی تازہ تازہ پڑھی یووال حراری کی مستقبل کی تاریخ سے ایک اقتباس سنایا کہ محدود وسائل میں اضافہ ممکن نہیں مگر مصنوعی ذہانت اور ٹیکنالوجی نے افادیت میں اضافہ ممکن بنا دیا ہے۔ اپنی علمیت جھاڑتے ہوئے میں نے کہا کہ اب تو فضا میں پانی پیدا کرنے کی مشین بھی آچکی ہے مگر وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ باخبر تھا کیونکہ زراعت اس کا مضمون اور بلوچستان اس کا گھر تھا جہاں ایسی ٹیکنالوجی کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ نوجوان نے کہا کہ یہاں خشک سالی سے زیر زمین پانی کی سطح مزید گر گئی ہے اور لوگوں کے پاس پیسے نہیں کہ مزید کھدائی کروا سکیں تو فضا میں پانی پیدا کرنا ایک خواب ہی ہے۔

بات اب بلوچستان میں کاشتکاری کی طرف چل نکلی تو بلوچ نوجوان نے کہا کہ یہاں فصل اگانے کے اخراجات زیادہ ہوتے ہیں، چھوٹے کاشتکاروں نے کھیتی تقریباً چھوڑ ہی دی ہے کیونکہ ذاتی ٹریکٹر، ٹیوب ویل اور تھریشر کے بغیر اب یہ کام وارے میں نہیں رہا۔ کھاد، بیج، ادویات اور مزدوری کا حساب لگاؤ تو درمیانہ درجے کا کاشتکار ہمیشہ نقصان میں ہوتا ہے۔ لوگوں نے زیادہ تر شہروں کا رخ کیا ہے تاکہ کوئی اور کام کر سکیں۔ بڑے زمین داروں کو کھیت مزدور نہیں ملتے جو ہاری تھے وہ بھی موقع ملتے ہیں شہروں اور قصبوں کی طرف نکل جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ نوشکی میں بیچنے کے لئے کیا پیدا ہوتا ہے تو اس نے کہا کہ سیب اور انار ہوتے تھے مگر اب ایران اور افغانستان سے یہ بھی بہتر آنے لگے ہیں اس کی وجہ سے مقامی طور پر تو بکتے ہیں جس سے منافع زیادہ نہیں ہوتا۔ باہر بیچنے کے لئے درجہ بندی نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی نظام موجود ہے۔ میں نے کہا کہ شاید یہی وجوہات ہیں جس کی وجہ سے حکومت کارپوریٹ فارمنگ کا سوچ رہی ہے کیونکہ کاشتکاری اب افراد کا نہیں مشینوں کا کام رہ گیا ہے جو زیادہ بہتر ٹیکنالوجی استعمال کرتا ہے بہتر اور زیادہ پیداوار حاصل کرتا ہے۔ اس نے پوچھا مقامی لوگوں کو کیا ملے گا میں نے کہا ان کو جتنا وہ فصل اگا کر کما رہے ہیں اس سے زیادہ پیسہ بغیر کاشتکاری کئے ملے گا اور یہاں ٹیکنالوجی بھی ٹرانسفر ہوگی جس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ جو چھوٹے چھوٹے کاشتکار ہیں ان کی زمینیں کرائے پر لے کر بڑا رقبہ بنا کر کاشت کیا جائے تو مشینوں کے استعمال میں آسانی ہوتی ہے شاید اس لئے کارپوریٹ فارمنگ کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ بلوچ نوجوان نے سوچتے ہوئے کہا جب اپنی زمین سے بڑے عرصے کے لئے کرایہ آنے لگے تو لوگ ان دیہاتوں میں بھلا کیوں رہنے لگے وہ تو شہروں میں جا کر اپنے بچوں کو پڑھائیں گے جیسا اس کے باپ نے اس کو اور اس کی بہنوں کو نوشکی سے کوئٹہ میں آ کر پڑھایا۔ پھر تو ہمارے دیہاتوں میں لوگوں کے بجائے مشینیں اور کمپنیاں ہی نظر آئیں گی یا پھر گاڑیاں۔ میں نے کہا ''شاید''۔ میں نے اس موضوع سے ہٹنے کے لئے پوچھا اس کا اسلام آباد اور پنجاب کا سفر کیسا رہا اور اس کو کیا فرق محسوس ہوا۔ اس نے کہا کہ بہت فرق محسوس ہوا اور ایسا لگا کہ وہ کسی اور دنیا میں آ گیا ہے۔ گھر میں مذہبی ماحول کی وجہ سے اس نے کوئی فلم نہیں دیکھی تھی اور ٹیلی ویژن کا بھی کوئی پروگرام سوائے انٹرنیٹ کے نہیں دیکھا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ اسلام آباد، مری، راولپنڈی میں وہ جہاں بھی گیا لوگ ہنس رہے تھے، گا رہے تھے اور خوش تھے جبکہ کبھی بلوچستان کے لوگوں کو آج تک ایسے ہنستے گاتے نہیں دیکھا تھا جو اس نے پنجاب میں آ کر دیکھا۔ اس نے میری طرف دیکھتے ہوئے پوچھا ''کیا بلوچستان کے لوگ بھی ہنسیں گے، گائیں گے اور خوش نظر آئیں گے؟''۔ میرے پاس اس سوال کا کوئی جواب نہیں تھا اس لئے چپ رہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 31 JUL 2023

Page No: 25

انسانی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن

تحریر: صباح الدین

دنیا بھر کے ممالک میں 30 جولائی کو انسانی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات و جرائم (UNODC) کے تحت عالمی سطح پر اس دن کو منانے کا مقصد انسانی سمگلنگ کے خلاف دنیا بھر میں بیداری پیدا کرنا اور اسے روکنے کے طریقے وضع کرنے کے ساتھ ساتھ عملی اقدامات کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے اقوام متحدہ کا دفتر برائے منشیات و جرائم (UNODC) حکومتوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سول سوسائٹی پر زور دیتی ہے کہ انسانی اسمگلنگ کے بھیانک جرم سے متاثر ہونے والوں کی نشاندہی کی جائے، اسکے روک تھام کی موثر اور نتیجہ خیز کوششیں کی جائیں، متاثرین کی مدد کی جائے اور جرم کے انسداد کے اقدامات کیئے جائیں۔ عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ ممالک کے درمیان کشیدگی، جنگیں اور موسمیاتی تبدیلی جیسے مسائل انسانی اسمگلنگ کو بڑھانے کا سبب بن رہے ہیں۔ علاوہ ازیں سماجی اقتصادی عدم مساوات دنیا بھر میں کروڑوں محروم لوگوں کو انسانی اسمگلنگ میں ملوث مجرموں کے لیے نوالہ تر بناتے ہیں۔ یہ مسلہ خاص طور سے غریب اور ترقی پذیر ملکوں میں شدید سے شدید تر ہوتا جا رہا ہے۔ اکثر غریب اور ترقی پذیر ملکوں میں خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے والوں کی بڑی تعداد ہے جنہیں تعلیم، طبی سہولتوں اور روزگار تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ پاکستان سمیت تیسری دنیا کے بیشتر ممالک میں ذرائع پیداوار کی پسماندگی، نابرابری، غربت اور استحصال کی مختلف شکلیں عام آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا دیتی ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی، قوت خرید میں مسلسل کمی، بنیادی سہولتوں کی ناپیدی انسان کو کمزور سے کمزور تر بنا رہی ہے۔ جس کے نتیجے میں استحصال کا شکار بڑی آبادی امتیازی سلوک، تشدد اور زیادتیوں کا سامنا کرنے پر مجبور ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ مختلف شعبوں میں بڑھتی ہوئی کرپشن، لاقانونیت اور جرائم کے فروغ کا باعث بن رہی ہے اور اسی وجہ سے کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ جرائم پیشہ افراد خاص طور سے انسانی اسمگلنگ میں ملوث گروہوں کا شکار بن جاتے ہیں۔ حکومت پاکستان نے انسانی اسمگلنگ کو روکنے کیلئے گذشتہ برسوں میں اپنی کوششوں میں اضافہ کیا ہے۔ کووڈ۔19 (کورونا) کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس حوالے سے پاکستان کو دوسرے درجے (Tier-2) میں ڈالا گیا ہے۔ پاکستان میں ہر قسم کی انسانی اسمگلنگ کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اس مقصد کیلئے "انسانی اسمگلنگ کی روک تھام اور کنٹرول" آرڈیننس نافذ کیا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت جرم کا ارتکاب کرنے والوں کے لیے 7 سے 14 سال تک قید کی سزا ہے۔ تاہم گذشتہ چند سالوں میں انسانی اسمگلنگ میں اضافہ باعث تشویش ہے۔ ملک میں معاشی ابتری، عملداری کی کمزوریاں اور بڑھتی ہوئی بروزگاری ہر قسم کے جرائم میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔ اس صورت حال میں انسانی اسمگلنگ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ 2020 سے 2022 تک ایف آئی اے نے 1300 افراد کے متاثر ہونے کی رپورٹ دی ہے۔ جبکہ اکتوبر 2022 تک انسانی اسمگلنگ کا شکار ہونے والوں کی کل تعداد 7000 ہزار بتائی جاتی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق گذشتہ دو سالوں کے دوران پنجاب میں یہ تعداد 6 سے بڑھ کر 217، سندھ میں 6 سے بڑھ کر 434 اور بلوچستان میں 4 سے بڑھ کر 38 ہوگئی ہے جبکہ اسی مدت میں خیبر پختونخوا میں انسانی اسمگلنگ کا شکار ہونے والوں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ دیگر ملکوں کی طرح پاکستان میں بھی انسانی اسمگلنگ کے انسداد کا عالمی دن اس بھیانک جرم پر قابو پانے کے عزم کے ساتھ منایا گیا۔ اور یقیناً متعلقہ ادارے اپنی کاوشوں کو زیادہ منظم کرنے اور نتیجہ خیز بنانے کے اقدامات کریں گے۔ ظاہر ہے کہ یہ کاوشیں اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب سول سوسائٹی اور معاشرے کے تمام حصے اس میں اپنا کردار فعال طریقے سے ادا کریں۔ تاہم جرم کے انسداد اور جرم میں ملوث گروہوں کے خلاف کارروائیوں سے زیادہ اہم یہ ہے کہ اس ماحول کو بدلنے کے لیے اقدامات کیے جائیں جو ایسے جرائم کا باعث بنتا ہے۔ غربت اور بروزگاری پر قابو پانے، عام لوگوں کی قوت خرید میں اضافہ کرنے اور مہنگائی کی عفریت سے لوگوں کو نجات دلانے کی ضرورت ہے۔ آج کی دنیا میں اس بات پر اتفاق رائے پایا جاتا ہے کہ انسانی ترقی کو ترقیاتی عمل میں کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے جیسے پسماندہ ملک میں یہ عمل، پیداواری ذرائع کو ترقی دے کر، سماجی و اقتصادی ناہمواری کو دور کرکے ہی ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ انسانی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن 2023 کا بنیادی ہدف یہ مقرر کیا گیا ہے کہ انسانی اسمگلنگ کے ہر شکار تک پہنچا جائے، کسی کو پیچھے نہ چھوڑا جائے۔ اس بنیادی ہدف کو سامنے رکھ کر آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ توقع رکھنی چاہیے کہ ہماری حکومتیں، ادارے اور سول سوسائٹی انسانی اسمگلنگ جیسے جرائم سے نجات حاصل کرنے کے لیے مربوط اور ٹھوس اقدامات پر مبنی حکمت عملی تیار کریں گے اور مل جل کر اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 31 JUL 2023 Page No: 26

بلینک چیک

افکار پریشان

انور ساجدی

جاتے جاتے پی ڈی ایم کی حکومت کچھ زیادہ حواس باختہ ہوگئی ہے۔ آرمی ایکٹ میں پیکا قوانین کو شامل کرنے کے بل کی منظوری کے بعد اتوار کو سینیٹ کا غیر معمولی سیشن بلا کر اس میں ایک عجیب و غریب بل پیش کیا گیا جو دہشت گردی، اس میں ملوث تنظیموں اور ان کے خلاف سخت ترین کارروائی پر مشتمل تھا۔ بل پیش کرنے کا مقصد 9 مئی جیسے واقعات برپا کرنے والی سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کو قرار واقعی سزا دینا ہے۔ یعنی پی ٹی آئی پر پابندی۔ اس اقدام سے لگتا ہے کہ حکومت میں شامل جماعتیں اور خاص طور پر سرکردہ جماعت ن لیگ آنے والے انتخابات کی صورتحال سے اچھی خاصی پریشان ہے۔ اس نے درپردہ محلاتی سازشوں کے ذریعے جس طرح پیپلز پارٹی کو زک پہنچانے کی کوشش کی ہے یا کر رہی ہے اس سے بھی اسے کافی پریشانی ہے۔ خاص طور پر جب سے ن لیگ کی قیادت نے یہ سنا ہے کہ تحریک انصاف نے ممکنہ تعاون کے لئے پیپلز پارٹی سے جو رابطے کئے ہیں وہ کچھ زیادہ حواس باختہ ہوگئی ہے۔ ن لیگ کی قیادت کو سوچنا چاہیے کہ اگر اس نے پنجاب میں پیپلز پارٹی کو ایک بار پھر دیس نکالا دینے کی کوشش کی تو اس کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہ ہوگا کہ وہ تحریک انصاف کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کرے۔ خود تحریک انصاف کے بطور پارلیمانی پارٹی بقاء کا تقاضہ ہے کہ وہ پیپلز پارٹی کا ہاتھ پکڑے۔ لیکن یہ موقع آنے کے دروازے بند کئے جا رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق مارچ 2022 میں زرداری نے جس طرح تحریک انصاف کو توڑ کر اور دیگر جماعتوں کو یکجا کر کے عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کر کے ناممکن کو ممکن بنا کر دکھایا بجائے اس کے کہ ن لیگ شکر گزار ہو وہ آئندہ اقتدار کیلئے ہر حد پار کرنے سے بھی گریزاں نہیں ہے۔ حال ہی میں "خواجہ سیالکوٹی" نے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا کہ نواز شریف نے توسیع کے لئے جنرل باجوہ کو بلینک چیک دیا۔ جواب میں باجوہ نے اپنے لائے ہوئے 72 سالہ نوجوان کو ہٹا کر ن لیگ کا قرض اتار دیا۔ خیر وہ بات تو پرانی ہوگئی لیکن چند ماہ قبل نواز شریف نے ایک اور بلینک چیک جاری کر دیا یہ جو چیک ہے اس کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑے گی۔ نہ صرف قوم و ملک کو بلکہ خود نواز شریف اور ان کی جماعت بھی اس کی زد میں آ جائے گی اور عین ممکن ہے کہ کچھ عرصہ بعد ووٹ کو عزت دو کا ایک اور نوحہ گانا شروع کر دیں۔ پارلیمنٹ کی بے توقیری 1973 کے آئین کے ساتھ کھلواڑ، آمرانہ قوانین کی منظوری اور نگراں حکومت کو وسیع اختیارات دینے کے بل کا پاس کرنا پاکستان کی برائے نام جمہوریت پر شب خون نہیں بلکہ دن دیہاڑے ڈاکہ ہے۔ یہ جو میں حالات کی تصویر کشی کر رہا ہوں یہ آخری تحریر ہی ہو سکتی ہیں کیونکہ آرمی ایکٹ پلس پیکا قوانین کو میرا آرڈیننس میں شامل کرنے کے قانون کی منظوری کے بعد کوئی بھی صحافی، وی لاگر، سوشل میڈیا کے سرگرم لوگ آزادانہ تحریروں اور تجزیوں کی جرات نہیں کر سکتے۔ بس ترمیم شدہ قانون پر صدر مملکت کے دستخط ثبت کرنے کی دیر ہے جس کے بعد یہ قانون پوری آب و تاب کے ساتھ روبہ عمل آئے گا۔ اگر کسی نے غلطی سے بھی کوئی تنقیدی مکالمہ لکھا تو اس پر کروڑوں روپے کا جرمانہ اور 5 سال قید بامشقت کی سزا لاگو ہو جائے گی۔ کئی مبصرین کا خیال ہے کہ پاکستان جس نئے دور میں داخل ہوا ہے اس میں تمام الیکٹرانک چینل، پی ٹی وی بن گئے ہیں اور پرنٹ میڈیا جو پہلے سے جدید ٹیکنالوجی کی مار کی وجہ سے جان بلب ہے اپنے نیشنل پریس ٹرسٹ کے اخبارات کی حیثیت اختیار کر لیں گے جبکہ چین، روس، ایران، سعودی عرب اور ترکی کے تجربات سے فائدہ اٹھا کر سوشل میڈیا کو بھی لگام ڈال دی جائے گی۔ ایک بڑی اور بنیادی تبدیلی یہ ہے کہ سول حکومتوں کی ناکامی کے بعد خاص طور پر عمران خان کو لانے کے تباہ کن تجربہ کی روشنی میں ملک کے کلیدی معاملات کو براہ راست کنٹرول میں لے لیا گیا ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری کو لانے کیلئے جو ادارہ بنایا گیا ہے وہ وزیراعظم کی نگرانی میں نہیں ہوگا۔ قدرتی وسائل کو بروئے کار لانے خاص طور پر بلوچستان اور فاٹا میں سونے اور تانبے کے ذخائر تھر کے کوئلہ سمیت گرینائٹ کے وسیع ذخائر کو بھی حکومتوں کی تحویل سے اٹھا لیا گیا ہے۔ ساتھ ہی سرسبز پاکستان منصوبہ کے تحت تمام غیر آباد زمینوں کو بھی ڈائریکٹ کنٹرول میں لا کر ملکی پیداوار میں اضافہ کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ جو "مراجعت" ہے اسے اپنے روحانی گرو امتیاز عالم نے جو ایک نام دیا ہے لیکن ہم ڈاکٹر جبار خٹک کی رائے کے منتظر ہیں کہ وہ اسے کیا نام دیں گے۔ اسی طرح کاظم خان بھی اپنی طرحدار اور شاندار شہ سرخیوں کی طرح اسے کوئی بامعنی نام دے سکتے ہیں۔ شکر ہے کہ صدر نے نئے آئینی اختیارات کے محضرنامے پر دستخط ثبت نہیں کئے ہیں اس لئے نئی مراجعت کو نام نہاد جمہوری نظام سے مزید کنٹرول اور گماشتہ ڈیموکریسی میں بدل دیا گیا ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں پارلیمنٹ کے ادارے موجود ہیں مگر انہیں کوئی اختیار نہیں۔ مثال کے طور پر روس کے ڈوما، چین کے پولٹ بیورو، ایران، سعودی عرب اور ترکی کے پارلیمانوں کو یہ اختیار نہیں کہ وہ اپنے آمر مطلق حکمران کی حکم عدولی کی جرات کر سکیں۔ غالباً ن لیگ تو نئی صورتحال کے لئے تیار اور خوش ہے لیکن نئے نظام کی ساری افتاد پیپلز پارٹی پر پڑے گی جبکہ اے این پی، تحریک انصاف، نیشنل پارٹی، بی این پی اور دیگر جماعتیں بھی اس کی زد میں آئیں گی۔ کیا بعید کہ آئندہ انتخابات جن کو قرعہ اندازی کہا جا رہا ہے کئی جماعتیں مل کر آئین کی بحالی کی تحریک چلائیں۔ آصف علی زرداری نے تو بڑی مشکل سے 18 ویں ترمیم منظور کروا کر آئین کو 90 فیصد اصل حالت میں بحال کر دیا تھا لیکن موجودہ حکومت نے جو خرابی پیدا کی ہے اسے دور کرنے کیلئے ایک بڑی ترمیم یا ترامیم کی ضرورت ہوگی۔ پاکستان جس معاشی زبوں حالی کا شکار ہے اس نے موقع دیا ہے کہ سیاست دانوں کو ایک طرف رکھ کر اور آئین میں حسب منشا ترامیم کر کے ایسے نظام کی بنیاد رکھ دی جائے جسے بدلنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہو۔ اگر دیکھا جائے تو محمد خان جونیجو نواز شریف، ایم ایم اے اور عمران خان کو لانے کے تجربات سپر حکمرانوں نے خود کئے تھے۔ نئے حکمرانوں کی ناکامیوں کو وہ سیاست دانوں اور پارلیمانی نظام کے سر باندھ کر بری الذمہ ہونا چاہتے ہیں بلکہ اسی طرح کے تجربات کر کے اپنے تئیں پاکستان کو طرح طرح کے بحرانوں سے نکالنا چاہتے ہیں۔ قوی امکان ہے کہ نئے تجربات کا حاصل وہی کچھ ہوگا جو گزشتہ تجربات کا ہوا تھا۔ ایک اور تشویش کی بات یہ ہے کہ پارلیمانی نظام کے خلاف ایک عمومی رائے قائم کی گئی ہے جس کے نتیجے میں دوبارہ فیلڈ مارشل لاء ایوب خان جیسا نظام قائم کرنا خواہش اول ہے۔ ایوب خان نے بھی اپنے دور میں چند کارخانوں کے قیام کے بعد زرعی انقلاب لانے کا اعلان کیا تھا لیکن 1968 میں اپنے اقتدار کے آخری ہفتوں میں خزانہ خالی چھوڑ کر گئے تھے۔ اگر ضیاء الحق کے دور میں افغان جنگ شروع نہ ہوتی تو سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے پیسے نہ تھے۔ 1998 میں ایٹمی دھماکوں کے فوراً بعد نواز شریف حکومت نے فارن کرنسی اکاؤنٹ ضبط کر کے اقرار کیا تھا کہ خزانہ میں ڈیڑھ ارب ڈالر کے سوا کچھ نہیں ہے۔

جنرل پرویز مشرف کے دور میں بھی خزانہ خالی تھا۔ ایک اور افغان جنگ نے ڈالروں کی بارش کر کے خزانہ بھر دیا تھا۔ گزشتہ سال جب عمران خان رخصت ہوئے تو خزانہ میں صرف 5 ارب ڈالر تھے۔ بدقسمتی سے جو بنیادی عوامل ہیں ان پر دھیان نہیں دیا جاتا۔ دہشت گردی، انسرجنسی، منی لانڈرنگ، ڈالروں کی بلیک مارکیٹنگ، بے تحاشا کرپشن اور ذخیرہ اندوزی کو نظر انداز کیا جاتا ہے جو نام نہاد جعلی تو دولتیہ اشرافیہ ہے وہ دونوں ہاتھوں سے ملک کو لوٹ رہی ہے لیکن اسے مزید مراعات سے نوازا جا رہا ہے۔ بچے کھچے خزانہ کا منہ بھی ان کے لئے کھول دیا گیا۔ کوئی سوچتا نہیں ہر ماہ افغانستان کو دو ارب ڈالر کون سے عناصر پہنچا رہے ہیں؟ ٹیکس چوری کون کر رہا ہے؟ اربوں ڈالر باہر کون بھیج رہا ہے؟ ان چیلنجز سے نمٹے بغیر کوئی بھی سپرمین یا سپر حکمران ریاست کو سیاسی، معاشی اور معاشرتی ابتری سے نہیں نکال سکتا۔ عجیب بات یہ ہے کہ ان بحرانوں سے نمٹنے کے لئے آئین اور پارلیمان کی قربانی طلب کی جا رہی ہے۔ یہ ایسی قربانی ہے کہ اس کا نتیجہ تباہ کن ثابت ہوگا بلکہ ہلاکت خیز ہوگا۔

ملک کو کس طرف لے جایا جا رہا ہے اس کا اندازہ اس نئے بل سے لگایا جا سکتا ہے جسے انسداد پرتشدد انتہاپسندی بل کا نام دیا گیا ہے۔ جماعت اسلامی کے سینیٹر مشتاق احمد خان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جو بل پی ڈی ایم حکومت پیش کر رہی ہے۔ حکومت کے تیور بتا رہے ہیں کہ اس کو کمیٹی بھیجنے، اس پر بحث کرنے کی اجازت نہیں دیں گے اور ابھی وقت اس کو پاس کر لیں گے۔ یہ ایک بہت ہی خوفناک بل ہے جس سے پرتشدد انتہاء پسندی ختم نہیں ہوگی بلکہ بڑھے گی۔ بل کے سیکشن 5 اور سیکشن 6 ڈریکونین (خوفناک) ہیں۔ یہ پاکستان تحریک انصاف پر پابندی کا بل ہے۔ حکومت کو کسی سیاسی لیڈر یا سیاسی جماعت کو ریاستی جبر کے ذریعے سے مائنس کرنے، Eliminate کرنے کی کوشش غلط ہے۔ اس سے آئندہ الیکشن میں تمام سیاسی جماعتوں/لیڈرشپ کو مقابلہ کا یکساں میدان ملنا اور صاف شفاف انعقاد بھی مشکوک ہو جاتا ہے۔ حکومت اس بل کو ہر صورت میں کمیٹی بھیجے اور قواعد و ضوابط کو پامال نہ کرے۔ پارلیمنٹ کو ربڑ اسٹمپ، انگوٹھا چھاپ اور redundant نہ بنائیں۔

اگر یہ بل منظور ہو جاتا ہے تو پھر پاکستان میں پارلیمان کا خدا حافظ۔ سیاست، انصاف اور اظہار رائے کا خدا حافظ اور یہ ملک دوبارہ ایوب خان اور ضیاء الحق کے دور میں داخل ہو جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

31 JUL 2023

Bullet No.__________ DATE: __________ Page No: __________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر میں محرم کے جلوس کا جائزہ لے رہے ہیں

Balochistan Time Quetta

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar at Command and Control Centre to supervise processions of 10th Muharram.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 31 JUL 2023 Page No:________

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی ایم سی ایم کورس کی گریجویشن تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ DATE: 31 JUL 2023 Page No:________

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کو ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب خان حالیہ بارشوں میں نقصانات سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

92 نیوز کوئٹہ

کوئٹہ: صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل ملاقات کر رہے ہیں